Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دلہن

از قلم

اویس چوہان

(خوفناک ناول)

'روبی بہت زیادہ خوش تھی

کیونکہ اس کے ایم بی اے کے امتحانات کا نتیجہ آچکا تھا

اور اس نے پورے یونیورسٹی میں امتیازی پوزیشن حاصل کی تھی

روبی کی امید اب بر آنے والی تھی۔۔۔

شام کے وقت روبی بجھا بجھا سا منہ بنا کر گھر میں داخل ہوئی

گھر آتے ہی دادی جان نے پوچھا کہ کیا ہوا تم اتنی افسردہ کیوں ہو

تو روبی نے برا سا منہ بنا کر کہا کہ میں ایم بی اے کے امتحانات میں بری طرح ناکام ہو گئی ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب کہ میری ساری دوست اچھے نمبر سے پاس ہو گئے ہیں

دادی جان نے فوراروبی کی ابو افتخار اور اس کی ماں خورشید کو بلایا اور ان

کو یہ خبر سنائی

قریب تھا کہ روبی کے ابو اس پر برس پڑتے کہ اچانک روبی

نے اپنا رزلٹ کارڈ ان کے سامنے رکھ دیا

یہ دیکھ کر کے روبی پوری یونیورسٹی میں اول درجے پر آئی ہے روبی کے

ابو کی خوشی سے چیخ نکل گئی

اور انہوں نے روبی کی دادی اور ماں کو بتایا کہ یہ لڑکی تمہیں تنگ کر

رہی تھی

اسے پوری یونیورسٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے اور ہم

سب کا نام روشن کیا ہے۔۔۔۔

روبی کا خاندان کل 6 افراد پر مشتمل تھا

روبی۔روبی کا بھائی فیضان

روبی کی چھوٹی بہن ماہرہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روبی کی امی خورشید ابو افتخار

اور روبی سے سب سے زیادہ پیار کرنے والی اس کی دادی ماں سکینہ بیگم

یوں تو اور بھی بہت سلجھی ہوئی اور پڑھائی میں بہت تیز تھی

لیکن وہ انتہائی ضدی اور اپنی بات منوانے والی لڑکی تھی

اس نے زندگی میں کبھی ہارنا نہیں سیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

خیر اگلی صبح روبی صبح سویرے اٹھ کر فریش ہو کر یونیورسٹی کی طرف نکلنے لگی تو اس کی ماں نے کہا کہ بیٹا ناشتہ کرتی جاؤ ٹوپی نے جلدی جلدی جواب دیا کہ میں نے اپنے دوستوں کو اپنی پوزیشن کی خوشی میں پارٹی دی ہے

اس کی تیاریاں وغیرہ کرنے کے لیے مجھے جلدی یونیورسٹی پہنچنا ہو گا

خورشید روبی کو صبح صبح یونیورسٹی جاتے دیکھ کر پریشان ہوئی

روبی یونیورسٹی پہنچ کر پارٹی کے شعر انتظامات مکمل کروائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روبینہ جن دوستوں کو مدعو کیا ہوا تھا وہ سب وقت مقررہ پر کیفے پہنچ گئے لیکن جس شخص کا روبی کو شدت سے انتظار تھا وہ ابھی تک نہیں آیا تھا روبی اضطراب کے عالم میں ادھر ادھر چل پھر رہی تھی اور ساحل کا شدت سے انتظار کر رہی تھی

کیونکہ آج وہ اپنی زندگی کا سب سے اہم پڑاؤ پار کرنے والی تھی

وہ ساحل کو شادی کیلیئے پرپوز کرنے والی تھی۔۔۔

روبی کے انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور بالآخر آدھے گھنٹے کے طویل انتظار کے بعد ساحل کیفیٹیریا میں داخل ہوا!

ساحل کو دیکھ کر روبی کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا اور وہ جلدی جلدی میں اس کی طرف بڑھی

ہڑبڑاہٹ میں اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ بری طرح سے فرش پر گر پڑی

اسے دیکھ کر اس کی کلاس فیلوز کی ہنسی چھوٹ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر ساحل نے بڑھ کر اس کو سہارا دیا اور کرسی پر بیٹھا دیا۔۔

اسی طرح ہنسی مذاق کرتے اور کھاتے پیتے ہوئے وقت کا پتہ ہی نہ چلا اور دوپہر کے 3 بج گئے

روبی اپنی دوستوں کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھی

جبکہ ساحل اپنے کلاس فیلوز کے ساتھ بیٹھا ہوا کسی سنجیدہ موضوع پر گفتگو کر رہا تھا

روبی نے اپنی فرینڈ شینا سے کہا کے جاؤ اور ساحل کو ادھر بلا کر لاؤ

شینا ساحل کو بلا کر لائی

ساحل روبی کی دوستوں کے پاس وہیں کہ کرسی پر بیٹھ گیا روبی سے پوچھنے لگا کہ خیریت تو ہے تم نے مجھے کیوں بلایا ہے

روبی نے بنا کچھ سوچے سمجھے کہ اس کی سہیلیاں اس کے پاس بیٹھی ہے۔وہ ساحل سے کہنے لگی کہ میں تمہیں بے پناہ چاہتی ہوں اور تم سے شادی کرنے کی خواہش مند ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روبی کے منہ سے ان الفاظ کو سن کر کسی کلاس میٹس حیران اور ششدر رہ گئی

ان میں سے کسی کو بھی توقع نہیں تھی کے روبی یہ قدم اٹھانے والی ہے بلکہ اس نے کسی سے یہ بات شیئر بھی نہیں کی تھی۔۔۔

روبی کی بات ساحل نے بڑے سنجیدگی سے سنیں اور نہایت تحمل کے ساتھ جواب دیا کہ میں نے تمھارے بارے میں کبھی بھی اس نظریے سے نہیں سوچا

اور رہی بات شادی کی، تو وہ میں اپنے والدین کی مرضی سے کروں گا

تم بے شک خوبصورت اور ذہین لڑکی ہو

لیکن تم میں انا اور ضد بہت زیادہ ہے ہے

جس وجہ سے میں تمھارے ساتھ شادی کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا

اور سب سے بڑی بات کہ میں تم سے محبت نہیں کرتا۔۔

ساحل کے یہ الفاظ روبی کے کانوں میں سیسے کی طرح پڑے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور وہ تڑپ کر رہ گئی

اس نے صاف صاف اونچی آواز میں ساحل کو کہنا شروع کر دیا کہ اگر تم نے مجھ سے شادی نہ کی تو میں تمہیں پوری یونیورسٹی میں بدنام کر دوں گی اور تمہیں کسی قابل بھی نہیں چھوڑوں گی

روبی کی کلاس میٹس اس کو سمجھانے لگی کہ یہ تم کیا پاگل پن کر رہی ہو

لیکن روبی غصے میں کسی کی بات کرنے کے لئے تیار نہ تھی

ساحل کو روبی کی اس واہیاتی پر اتنا غصہ آگیا

کہ اس نے روبی کو دھمکی دی کہ آئندہ اگر تم نے اس طرح کی کوئی بات نہیں کی تو میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا تمہیں جان سے ماردوں گا۔۔۔۔۔۔۔

روبی غصے کے عالم میں پاؤں پٹختی ہوئی یونیورسٹی سے باہر چلی گئی اور آٹو پکڑ کر اپنے گھر پہنچی ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روبی کو کسی پل چین نہیں پڑھ رہا تھا

اس نے توقع نہیں کی تھی کہ ساحل اس کی اس طرح سے انسلٹ کرے گا

خیر اس طرح بات آئی گئی ہو گئی

روبی کے دوستوں اور ساحل نے اس بات کو تقریبا بھلا دیا۔

لیکن روبی ساحل کو بے حد چاہنے لگی تھی اس لیے وہ ساحل کو حاصل کرنے کے لیے ایک بار پھر کوشش کرنے کے بارے میں سوچ رہی تھی

کہ شاعر ساحل کو اس بار اس کی حالت پر رحم آجائے سے شادی کرنے کے لیے مان جائے۔

روبی نے اپنے اس منصوبے کے بارے میں اپنی سب سے قریبی دوست شینہ کو بتایا اور بڑی منت سماجت کر کے ساحل کو آخری بار ملنے کے لیے راضی کر لیا۔۔اور اس کو اگلے دن کیفیٹیریا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بلایا۔۔

روبی مقررہ وقت پر کیفیٹیریا پہنچ گئی ساحل پہلے سے وہاں پر موجود

اس کا انتظار کر رہا تھا

ساحل نے روبی سے پوچھا کہ اب تم مجھ سے کیا کہنا چاہتی ہو

روبی نے کہا کے ساحل میں تمہیں بے پناہ محبت کرتی ہوں

اور صرف تم سے شادی کرنا چاہتی ہوں

اگر تم مجھے نہ ملے تو میں جیتے جی مر جاؤں گی

لیکن تمہیں بھی چین سے نہیں جینے دوگی اور تمہاری زندگی برباد کر کے

رکھ دونگی۔

ساحر روبینہ کے منہ سے یہ سب باتیں سن کر پھر

اسے مشتعل ہو گیا۔

اور اس نے روبی کے منہ پر زوردار تھپڑ رسید کیا

روبی میں غصے میں آکر ساحل کو گالیاں بکنا شروع

کر دیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام کے وقت جب روبی کی دادی جب نماز مغرب سے فارغ ہوئی تو انہوں نے دیکھا کہ خورشید بے چینی سے گھر کے لان میں ٹہل رہی ہے

انہوں نے خورشید سے پوچھا کہ کیا ہوا تم اتنی پریشان کیوں لگ رہی ہو

خورشید نے کہا کہ امی جی صبح سے روبی گھر سے باہر گئی ہوئی ہے اور اس کا فون بھی نہیں لگ رہا

رات ہونے کو ہے اور اس بچی کا کہیں پتہ ہی نہیں

روبی کی دادی نے خورشید کو سمجھایا کہ تم فکر نہ کرو روبی اپنی سہیلیوں کے ساتھ ہو گی واپس آجائے گی تھوڑی دیر تک۔

لیکن خورشید کو کسی پل چین نہیں پڑھ رہا تھا وہ روبی کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھی..

شام سے رات اور رات سے صبح ہو گئی

لیکن روبی کا پتہ نہ چلنا تھا سو نہ چلا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خورشید اور سکینہ بی بی نے روبی کو ہر دوست کو فون کر کے پوچھ لیا

لیکن کسی کو بھی روبی کے بارے میں پتا نہیں تھا

دوپہر کے تقریبا ایک بجے جب خورشید اور سکینہ بیگم

سر جوڑ کر بیٹھی تھی

روبی کے والد کا بھی پریشانی کے برا حال تھا

انہوں نے پولیس سٹیشن میں فون کر کے رپورٹ درج کروادی تھی۔۔

ایک بجے افتخار صاحب کو پولیس سٹیشن سے فون آیا

فون پر ان کو بتایا گیا۔ کہ یونیورسٹی کے کیفیٹیریا کہ واش روم میں

سے ان کو روبی کی لاش ملی ہے جو کہ پوری طرح تیزاب سے جلی

ہوئی ہے

اس بات کا سننا تھا کہ فون افتخار کے ہاتھوں سے چھوٹ گیا

اور ان پر غشی طاری ہونے لگی

خورشید نے بڑی مشکل سے انکو سنبھالا اور صوفے پر بیٹھا دیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکینہ بیگم اس کے لئے پانی لینے کے لیے دوڑ کر کچن کی طرف گئیں

خورشید نے افتخار سے پوچھنا شروع کر دیا کہ کیا ہوا ہے آپ ایک دم سے سکتے میں کیوں آ گئے ہیں روبی کے والد نے بڑی مشکل سے خود کو سنبھال کر اپنی بیوی کو بتایا کے روبی اب اس دنیا میں نہیں رہی۔۔

سکینہ بیگم نے کچن کے لوٹتے ہوئے جب افتخار کے منہ سے یہ الفاظ سنے تو انہوں نے ایک دلدوز چیخ ماری اور پانی کا گلاس ان کے ہاتھ سے چھوٹ کر کرچی کرچی ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔

ماہرہ اور فیضان جب کالج سے واپس آئے

تو ان کے سر پر حیرتوں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا

ان کی پیاری بہن کی لاش ان کی آنکھوں کے سامنے پڑی تھی

ان کی دادی ماں اور امی کا حال رو رو کر برا ہوا پڑا تھا اور ان کے ابو استخار ان دونوں کو سنبھالنے میں لگے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

افتخار خود بھی اندر سے ٹوٹ چکے تھے لیکن وہ اپنے گھر والوں پر یہ جتانا نہیں جاتے تھے

سب کو صبر کرنے کی تلقین کر رہے تھے

فیضان اور ماہرہ کا دل بیٹھا جا رہا تھا ان دونوں کو یقین نہیں آرہا تھا

انکی بڑی بہن اب ان کے درمیان نہیں رہی

ابھی کل ہی تو تینوں آپس میں ہر کھیل رہے تھے

ایک پل میں ان کے گھر کا چمن اجڑ گیا تھا

تھوڑی دیر بعد انسپکٹر فرقان کچھ پولیس کانسٹیبل کے ساتھ ان کے گھر میں داخل ہوئے

اور میت پر فاتحہ خوانی کی انہوں نے خرشید صاحب کو کہا کہ میں آپ سے کچھ ضروری بات کرنا چاہتا ہوں

روبی کو آخری بار ساحل کے ساتھ یونیورسٹی کے اسی کیفے ٹیریا میں دیکھا گیا تھا جہاں سے روبی کی نعش بر آمد ہوئی ہے

اور روبی کی دوست شینہ نے بیان دیا ہے کے روبی نے اس کو بتایا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ وہ ساحل سے ملنے جا رہی ہے

اس سے کچھ دن پہلے روبی نے ساحل کو پرپوز بھی کیا تھا

جس پر ان دونوں کے درمیان کافی تلخ کلامی اور جھگڑا بھی ہوا تھا

ساحل نے روبی کو جان سے مار دینے کی دھمکی بھی دی تھی

اس کے علاوہ یونیورسٹی کے گارڈ رفیق نے بھی یہ بیان دیا ہے

کہ ایک دن پہلے میں نے روبی اور ساحل کو ایک ساتھ کیفے کی طرف جاتے ہوئے دیکھا

لیکن واپسی پر ساحل اکیلا یونیورسٹی سے باہر گیا

ان سب بیانات سے ثابت ہوتا ہے کہ روبی کا قتل ساحل نے کیا ہے

افتخار صاحب انسپیکٹر کی یہ بات سن کر افسردہ ہو گئے

خورشید بھی انسپکٹر اور افتخار کے درمیان ہونے والی بات چیت کر رہی تھی وہ غصے کے عالم میں بولی کہ اگر روبی کے قاتل کو سزا نہ ملی تو میری بچی کی روح کو کبھی قرار نہیں آئے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

درندے نے میری بچی کو جس بے رحمی سے مارا ہے خدا تعالی ان کو کبھی سکون بھی نہیں رہنے دے گا

اور اس کی زندگی تباہ و برباد ہو جائے گی

جس نے میرا گھر اجاڑا ہے

اللہ اس کا گھر بھی کبھی بسنے نہیں دے گا۔۔۔

روبی کے پورے خاندان نے روتے بلکتے ہوئے اس کے جنازے کو رخصت کیا

اسی طرح کل خوانی کا ختم بھی اختتام کو پہنچ گیا۔۔۔

اسی طرح شب و روز گزرنے لگے

گھر کے سبھی افراد روبی کے غم میں اس قدر ڈوبے ہوئے تھے کہ وہ اپنی روزمرہ کی مصروفیات بھول چکے تھے

فیضان اور ماہرہ کالج نہیں جا رہے تھے وہ ہر وقت روبی کے کمرے میں اس کا سامان دیکھ کر یادیں تازہ کرتے رہتے اور روتے رہتے۔

سکینہ بیگم نے جب یہ صورت حال دیکھی دونوں نے ان کی امی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بات سے آگاہ کیا

اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے خورشید بیگم نے روبی کے کمرے کو تالا لگا دیا اور اس تالے کی چابی اپنے پاس رکھ لی

اس نے گھر کے سبھی افراد کو کہا کہ آئندہ روبی کے کمرے کو کوئی نہیں کھولے گا۔

یہ کہتے ہوئے خورشید بیگم کی آنکھوں سے آنسو تواتر سے برس رہے تھے۔۔۔

دوسری طرف ساحل کو پولیس نے گرفتار کر لیا تھا

وہ اس بات پر حیران تھا کہ پولیس اسے کیوں پکڑ کر لے جا رہی ہے۔

تھانے پہنچ کر انسپکٹر نے اس کو بتایا کہ اس نے روبی کو قتل کیا تھا جو کہ ثابت ہو چکا ہے

اس بنا پر تم پر کیس کیا گیا ہے

خیر ساحل پر کافی دیر مقدمہ چلتا رہا لیکن ٹھوس ثبوت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موجود نہ ہونے اور اس قتل کا چشم دید گواہ نہ ہونے کی وجہ سے

سے اسے ضمانت پر رہائی مل گئی۔۔۔۔۔

قبرستان میں ہر طرف ہو کا عالم تھا

اور ہر طرف سناٹا اور گھنا اندھیرا تھا

ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دیتا تھا

گو کہ اماوس کی رات تھی

چاند کی آنکھوں کو ٹھنڈا نور اور سکون دینے والی روشنی غائب تھی

کہ ایک دم سے کچھ چمگادڑوں کی پھڑ پھڑاہٹ نے ماحول کے

سکوت کو توڑ دیا

اور ایک بار اندھیرے کا دل بھی لرز کر رہ گیا

یوں تو پورے قبرستان نے اندھیرے کی دبیز چادر اوڑھ رکھی تھی

لیکن ایک قبر پر جو کچھ نئی بنی ہوئی نظر آرہی تھی۔ روشنی کی

عجیب سی لکیریں منڈلا رہی تھی

یک دم سے سناٹے کو چیرتی ایک آواز کانوں کی سماعت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ٹکرائی جیسے ایک بہت بڑا دھماکہ ہوا۔۔۔

پھر اسی قبر کے اوپر ایک ہیولا سا ہ اڑنے لگا

اس قبر کی تختی پر لکھا ہوا تھا۔روبی عرف روبینہ افتخار۔۔۔

اس ہیولے کے قبر سے باہر رہتے ہیں قبرستان میں طوفان برپا ہو گیا اور زور کی ہوائیں چلنے لگیں خزاں رسیدہ درختوں کے پتوں کے شور سے عجیب سا سماں پیدا ہو گیا جاتے بے شمار بدروحیں ملکر بین کر رہی ہوں

پھر آہستہ آہستہ وہ طوفان تھم گیا

اور اس ہیولے میں سے روبی کی آواز خارج ہونے لگی

ساحل میں تمہیں کبھی خوش نہیں رہنے دو نگی میں تمہاری زندگی برباد کر کے رکھ دوں گی

تم موت کے لیے دعا کرو گے لیکن موت کو بھی تمہارے قریب پھٹکنے نہیں دوں گی تمہاری زندگی کو موت سے بدتر کر دوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گی

میں اپنا انتقام ضرور لوں گی۔۔۔

تم نے مجھے اپنی دلہن بنانے سے انکار کیا

میں کسی کو بھی تمہاری دلہن نہیں بننے دوں گی۔۔

اب یہ آواز ایک مظلوم مقتول روح کی تھی یا پھر اپنی ضد کے ہاتھوں مجبور ہو کر شیطان سے سودا کر لینے والی ایک شیطانی بدروح کی یہ بات تو صرف خدا ہی جانتا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔دو سال بعد۔۔۔۔۔۔۔

سحرش کے گھر میں آج بہت زیادہ رونق تھی

کیونکہ آج سحرش کی منگنی تھی اور اس کے سسرال والے یعنی کہ اس کے ماموں کا سارا خاندان اس کے گھر پر جما ہوا تھا

تو سب مل کر خوب ہلا گلہ کر رہے تھے۔۔۔۔

سحر کی کزنز اس کو چھیڑ رہی تھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ سحر کی منگنی اس کے ماموں کے بیٹے ساحل سے ہونے والی تھی۔۔۔

جس کو سحر بہت پسند کرتی تھی

اور ساحل بھی اس سے دل و جان سے محبت کرتا تھا

شادی تو دونوں کی پسند کی ہی تھی

لیکن اس کے لیے ان دونوں کو بالکل بھی مشقت نہیں کرنی پڑی تھی

بلکہ ساحل کی ماں نے ہی اپنے بیٹے کے لئے سحر کا رشتہ مانگا تھا۔۔۔

اس لحاظ سے وہ دونوں بہت خوش نصیب تھے کہ ان کو اپنی محبت کے ساتھ بڑوں کی دعائیں بھی مل رہی تھیں۔۔۔۔

سحر کے سارے کزن ہنسی خوشی انتاکشری کھیل رہے تھے

جب کہ گھر کے بڑے بزرگ منگنی کی تیاریاں کرنے میں مصروف تھے

پورے گھر کو دلہن کی طرح سجایا جارہا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام سات بجے کے قریب منگنی کی رسم ادا ہونی تھی۔۔

جبکہ ان سب سے ہٹ کر ساحل ایک طرف بیٹھا ہوا تھا وہ کسی گہری سوچ میں غرق تھا

وہ اپنے گزرے ہوئے ماضی یا آنے والے مستقبل کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔

اس کے چہرے پر پریشانی کی لکیرین نمایاں تھیں۔۔

وہ بہت خوش تھا کہ وہ سحر کے ساتھ شادی کے رشتے میں بندھنے جا رہا تھا

لیکن ماضی کی دھندلی یادیں رہ رہ کر اس کے دماغ میں کچوکے لگا رہی تھیں۔۔۔

وہ سحر کے ساتھ ایک پر سکون زندگی بسر کرنا چاہتا تھا۔۔

لیکن اس کی چھٹی حس بار بار اس کو کسی انجان لیکن بہت بڑے خطرے کے بارے میں آگاہ کر رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے لگ رہا تھا کہ کچھ بہت بڑا اور بھیانک ہونے والا ہے جس کا تصور ساحل یا کسی اور نے نہیں کیا ہوگا۔۔۔

ساحل انہی سوچوں میں گم تھا کہ اس کی چھوٹی بہن مہرین اس کے پاس آئی اور اس کی گردن پر زور سے چٹکی کاٹی۔

ساحل ایک دم سے ڈر گیا اور اسے پیچھے مڑ کر دیکھا

ساحل کے ڈر جانے سے مہران قہقہے مار کر ہنسا شروع ہو گی

ساحل مہران کو ڈانٹا کہ یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔

مہران چہک کر بولی کہ بھیا آج آپ کی شادی کی بات پکی ہو رہی ہے اور آپ کی منگنی ہو رہی ہے

دوسرے لفظوں میں کہوں کہ آپ کا بخشو کا سپنا سچ ہونے جا رہا ہے ہے

اور آپ یہاں اداس بیٹھے ہیں۔

ساحل مہرین کی اس بات پر دھیرے سے مسکرا دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر مہرین ساحل کو کھینچ کر اپنے کزنز کے درمیان لے گی
اور انتاکشری کا کھیل دوبارہ شروع کر دیا گیا۔۔۔۔

تقریباً ساڑھے پانچ بجے منگنی کی رسومات کے سارے
انتظامات مکمل ہو گئے اور مہمانوں کی آمد کا سلسلہ بھی شروع
ہو گیا

شوخ چنچل لڑکیوں نے ڈھولک کی تھاپ پر گانے گانا اور رقص کرنا بھی
شروع کر دیا۔۔۔

سحر اپنے کمرے میں تیار ہو رہی تھی اس کی سہیلیاں اس کا
بناؤ سنگھار کر رہی تھی
اور اس کو مہندی لگا رہی تھی
مہندی لگانے اور اور ہیئر سٹائل بنانے کے بعد سحر نے اپنی
کزنز اور سہیلیوں کو کہا کہ اب تم سب جاؤ میں ڈریس چینج
کر کے آجاؤں گی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر کی بات سن کر سب لڑکیاں کمرے سے نکل گئی

اور سحر کمرے میں اکیلی رہ گئی۔۔۔۔

سحر نے دروازہ بند کیا اور اپنا گلابی رنگ کا منگنی کے دن کے لیے

سپیشل بنوایا ہوا گلابی رنگ کا لہنگا ڈھونڈنے لگی۔۔

گلابی رنگ سحر کو بہت پسند تھا اس لیے اس کی خواہش پر

ساحل نے اسے گلابی رنگ کا لہنگا گفٹ کیا تھا

اور اس کو کہا تھا کہ تم منگنی یہی پہن کر تیار ہونا۔۔

سحر کی ماں نے اس کو کہا تھا کہ لہنگا اس کے بیڈ کے اوپر پڑا ہوا

ہے۔۔

لیکن سحر کو وہ لینگا وہاں نظر نہ آیا

اس نے ڈریسنگ ٹیبل الماری اور دیگر ہر جگہ پر دیکھ لیا لیکن

اس کو لہنگا کہیں نہ ملا۔

سحر پریشان سی ہو کر ڈریسنگ کے سامنے بیٹھ گئی۔۔

اور سامنے لگے بڑے شیشے میں اپنا سراپا دیکھنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یکدم سحر کو محسوس ہوا کہ اس کے پیچھے کوئی کھڑا ہے۔۔

سہل نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو کچھ بھی نہیں تھا سحر نے اس بات کو اپنا وہم سمجھ کر اگنور کر دیا

اور اکتاہٹ میں اٹھ کر دوبارہ لہنگے کو ڈھونڈنا شروع کر دیا

بہت ڈھونڈنے پر وہ لہنگا سحر کو بیڈ کے نیچے پڑا نظر آیا۔

اس کی تو جیسے جان میں جان آ گئی۔۔۔۔

سحر اپنا ڈریس تبدیل کر رہی تھی کہ ایک دم سے لائٹ چلی گئی۔

سحر نے بڑی مشکل سے اپنے کپڑے تبدیل کیے اور لائٹ کے آنے کا انتظار کرنے لگی

تھوڑی ہی دیر بعد لائٹ آ گئی۔

سحر نے اپنے لہجے کو ڈریسنگ کے آئینے میں دیکھا تو اسے محسوس ہوا کہ لہنگے کے ایک کونے پر لال رنگ کے چھوٹے چھوٹے نشانات ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر نے اس کونے کو پکڑ کر چیک کیا تو گہرے لال رنگ کے ڈوبے پڑے ہوئے تھے۔۔

سحر ایک دفعہ تو خوفزدہ ہو گئی کہ یہ خون کے نشانات اس کے لہنگے پر کیسے آئے۔۔۔

پھر اس نے اپنے دل کو تسلی دی کہ لہنگا بیڈ کے نیچے زمین پر گرا پڑا تھا وہیں سے شاید کیچپ بھی اس طرح کے کچھ لگ گیا ہو گا۔۔

اس نے سوچا مجھے واش روم میں جا کر ان داغوں کو دھو لینا چاہیے اور جلدی سے نیچے پہنچنا چاہیے کہیں منگنی کی رسم میں دیر نہ ہو جائے۔۔۔

یہ سوچ کر وہ واش روم کی طرف بڑھی۔۔۔

واش روم میں داخل ہو کر سحر نے واش بیسن کی ٹوٹی کھولی اور اپنے لہنگے پر لگے لال داغ دھونے لگی

اس نے ٹوٹی کھول کر لہنگے کو سرف لگایا اور پانی سے دھونے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لہنگا دو ہی رہی تھی کہ یکدم سے ٹوٹی میں سے پانی کی جگہ خون آنا شروع ہو گیا.....

ٹوٹی سے خون آتا دیکھ کر سحر کے منہ سے چیخ نکل گئی اور وہ گھبرائی ہوئی بھاگ کر واش روم سے باہر آ گئی

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔

واش روم سے بھاگ کر سحر ش اپنے کمرے میں آ گئی۔

ابھی اس لئے اپنے سانس درست کئے تھے کہ کمرے کے بلب ایک دم جلنا بجھنا شروع ہو گئے

خوف کے مارے سحر کا برا حال تھا اور وہ خود سمٹ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

ابھی وہ اس صورتحال سے سنبھل نہ پائی تھی کہ ایک دم سے سارے بلب چھٹاک کی آواز سے پھٹ گئے۔۔۔

گھبرا کر سحر نے چیخنا چلانا شروع کر دیا لیکن اسے لگ رہا تھا کہ اس کی آواز اس کمرے سے باہر نہیں جا رہی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی وجہ سے شاید کوئی اس کی طرف متوجہ نہیں تھا۔۔۔

سحر فٹافٹ بیڈ پر سے اٹھی اور دوڑ کر دروازے کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔

جیسے ہی وہ کمرے کے دروازے کے قریب پہنچی اسے کسی نے دور سے دھکا دیا۔۔۔

جس سے وہ بل زمین کی طرف گری اور گرتے ہی بے ہوش ہو گئی۔۔

سحر کے بے ہوش ہوتے ہیں کمرے کے بلب خود بخود ٹھیک ہو گئے۔۔اور اس کے لہنگے پر سے خون کے نشانات بھی غائب ہو گئے۔۔۔۔۔۔

سات بجے کے قریب جب منگنی کا وقت قریب آیا تو مہرین اور دوسری لڑکیوں نے سوچا کہ سحر ابھی تک تیار ہو کے کیوں نہیں آئی

سحر کی کزنز نے مہرین کو کہا کہ تم جلدی سے سحر کو نیچے ہال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں لے کر آؤ وہ اب تک تیار ہو چکی ہو گی۔۔

مہرین جب سحر کے کمرے میں گئی اور اس کے کمرے کا دروازہ کھولا تو سامنے کا منظر دیکھ کر مہرین کی چیخ نکل گئی بحرین کی آواز سن کر سحر کے امی ابو اور ساحل وغیرہ سب چھت پر سحر کے کمرے کے سامنے جمع ہو گئے۔۔

کمرے کے اندر کا منظر دیکھ کر سب گھر والے سکتے میں آ گئے۔۔۔

کمرے کے اندر سحر بیڈ کے پاس زمین پر بے سدھ پڑی تھی اور اس کے سر پر گہری چوٹ کا نشان تھا جس میں سے خون بہہ رہا تھا۔۔۔

first aid box ساحل نے جلدی جلدی کمرے میں سے ڈھونڈا اور سحر کی بینڈیج کر دی۔۔

بحرین نے پانی کے چھینٹے سحر کے منہ پر مارے تو وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب گھر والوں نے سحر سے پوچھا کہ کیا ہوا تھا تم اس طرح بیہوش کیسے ہو گئی تھی اور تمہارے سر پر یہ زخم کس طرح آیا یا۔۔۔

سحر گھر والوں کو صورتحال بتانے ہی والی تھی کہ اس کی نظر اپنے لینگے اور چھت پر لگے بلب پر پڑی

تو وہ حیران رہ گئی کیونکہ بلب اپنی جگہ پر اسی حالت میں موجود تھے

اس کے لہجے پر بھی کسی طرح کے کوئی داغ نہیں تھے۔۔۔

سحر کو لگا کہ پریشانی کے عالم میں اسے صرف وہم ہو گیا تھا۔۔۔

لہٰذا سحر نے گھر والوں کو بتایا کہ اس کا پاؤں سلیپ ہوا تھا اور جس کی وجہ سے وہ گر کر بے ہوش ہو گئی اور اس کے سر پر چوٹ آ گئی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر اس صورتحال سے فارغ ہو کر سب حال میں پہنچ گئے اور منگنی کی رسم کی تیاریاں شروع ہونے لگی سحر اور ساحل کو ایک سٹیج پر بٹھا دیا گیا۔۔۔

سب لوگ اپنی اپنی مصروفیات میں اس قدر مصروف تھے کہ کسی نے بھی نوٹس نہیں کیا کہ ایک کالے رنگ کی بلی چپکے سے ہال میں داخل ہوئی اور سٹیج پر جا کر ٹیبل پر رکھی ہوئی انگوٹھیوں کی باکس اٹھا کر سب سے بچتے بچاتے گھر سے باہر چلی گی۔۔۔۔

کسی نے دیکھا نہیں پر اس بلی کی آنکھوں میں عجیب ہی طرح کی چمک تھی۔۔۔۔۔

جب ایک دوسرے کو انگوٹھی پہنانے کا وقت آیا تو ساحل اور سحر سمیت باقی لوگ بھی حیران تھے کے انگوٹھیاں کہیں غائب ہو گئی تھی اور بہت کوشش کرنے کے باوجود بھی نہیں مل رہی تھی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر کی امی نے مشورہ دیا کہ منگنی کو ملتوی کر دینا چاہیے آج اس طرح کے دو منہوش واقعات ہو چکے ہیں۔۔ایسے کاموں میں اس طرح کے واقعات ہونا اچھا نہیں سمجھا جاتا۔۔

لیکن ساحل کے گھر والے اور سحر کی ساری کزن اور سہیلیاں بضد تھی کے منگنی آج ہی ہونی چاہیے۔۔۔

اس کے حوالے سے ایک ترکیب نکالی گئی کے ساحل کی امی نے سحر کو اپنی انگوٹھی دے دی اور سحر کے والد نے ساحل کو اپنی انگوٹھی دی جس کو ایک دوسرے کو پہنا کر سحر اور ساحل منگنی کے رشتے میں بندھ گئے۔۔۔۔۔۔۔

فیضان اور ماہرہ کا رو رو کر برا حال تھا۔۔ سکینہ بیگم اور خورشیدان دونوں کو چپ کرانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی حالانکہ انکی آنکھوں سے بھی آنسو ساون بھادوں کی طرح بہہ رہے تھے۔۔

افتخار صاحب دیگر تیاریوں میں مصروف تھے۔۔

اجنبی کو ان سے بچھڑے ہوئے پورے دو سال ہو گئے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور وہ بھی کی برسی پر قرآن خانی کروا کے ختم دلوانے کی تیاریاں کر رہے تھے۔۔۔

روبی کی دادی کو بچوں کے پاس چھوڑ کر خورشید کچن میں چلی گئی جہاں پر وہ بچوں کو بانٹنے کے لیے حلوہ بنا رہی تھی۔

حلوہ بناتے بناتے وہ روبی کی یادوں میں کھو جاتی ان کے اندر جب ان کے رخساروں پر بہہ کر ان کے ہاتھوں پر گرتے تو وہ ایک دم ہوش کی دنیا میں آجاتیں۔۔

خورشید نے حلوہ بنا کر اس کو پلیٹوں میں ڈالا اور کشمش لینے کے لئے ایک شلف کی طرف مڑیں۔

کشمش کو پکڑ کر جیسے ہی وہ واپس مڑیں انہوں نے دیکھا کہ کچن کی کھڑکی میں سے ایک کالے رنگ کی بلی اندر داخل ہوئی اور ٹیبل پر پڑی ہوئی حلوے کی پلیٹوں پر چھلانگ ماردی۔۔۔۔

اس طرح ختم کا حلوہ ضائع ہو گیا۔۔

یہ منظر دیکھ کر خورشید بیگم لرز کر رہ گئی۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی بیٹی کی برسی پر ایسے منحوس انہونی پر ان کا دل طرح طرح کے وسوسوں کا شکار ہونے لگا۔۔۔

خورشید نے سکینہ بیگم کو ساری صورتحال سے آگاہ کیا

خورشید کی بات سن کر سکینہ بیگم بھی تھر تھر کانپنے لگی۔۔۔

کیونکہ برسی کہ کھانے کا اس طرح ضائع ہو جانا وہ بھی اک کالی بلی کے ذریعے یہ کوئی اچھا شگون نہیں تھا۔۔۔

سکینہ بیگم اور خورشید انہی باتوں میں مصروف تھیں کہ ان کو محسوس بھی نہ ہوا اور ان کے پاؤں کے پاس سے ایک کالے رنگ کی بلی روبی کے کمرے کی طرف گئی اور کمرے کے دروازے کے سامنے پہنچ کر غائب ہو گئی۔۔

اسی وقت روبی کے کمرے میں ایک ہیولا نمودار ہوا اور اس میں سے آواز خارج ہوئی کہ اب میرے بدلے کا آغاز ہو چکا ہے اب کسی بھی طرح کی برسی یا شرینی کا کھانا میری روح کو سکون نہیں دے سکتا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنا کہہ کر وہ ہیولا روبی کے کمرے سے نکلا اور قبرستان کی طرف پرواز کرتا چلا گیا۔۔۔۔۔

انسپکٹر فرقان ادھر تھانے میں پریشان سا بیٹھا تھا کیونکہ اس کے پاس دو کیس رپورٹ ہوئے تھے جن کی نوعیت میں بہت حد تک مماثلت پائی جاتی تھی۔۔۔۔۔

فرقان ضلع رحیم یار خان کے علاقے صادق آباد میں انسپکٹر کے فرائض سرانجام دے رہا تھا۔

صادق آباد چھوٹا سا شہر ہے۔۔

جو کہ صوبہ پنجاب کی سرحد پر واقع ہے اس کے آگے صوبہ سندھ شروع ہو جاتا ہے۔

صادق آباد کا پانی کھارا اور بھاری ہے

شہر کے وسط میں اک کافی بڑا قبرستان ہے اور تقریبا پورے شہر کے اندر ایک چھوٹا سا نالہ گھومتا ہے۔۔۔

فرقان پریشان تھا کہ اتنے چھوٹے سے شہر میں ایک ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرح کے دوواقعات کس طرح رونما ہوسکتے ہیں اور ایسا کون سافرد ہے جو ان سب کے پیچھے کار فرما ہے۔۔۔۔

دونوں واقعات بظاہر ایک دوسرے سے منسلک نہیں لگ رہے تھے۔۔۔۔

یہ دو قتل کے مقدمات تھے جو کہ پچھلے ہفتے کے اندر اندر تھانے میں درج ہوئے تھے

لیکن دونوں کی کہانی بہت انوکی اور عجیب تھی کے پولیس اس گتھی کو سلجھانے میں ناکام ہورہی تھی۔۔۔۔

انسپکٹر فرقان کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے اور کیا نہ کرے۔۔۔

اسے تو یہ کوئی ماورائی معاملہ لگ رہا تھا۔۔

لیکن اسے اپنے محکمہ کے اعلیٰ افسران کو رپورٹ دینی تھی جس میں وہ اس طرح کی کوئی دلیل نہیں دے سکتا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لیے وہ سر جوڑ کوشش کر رہا تھا کہ ان مقدمات کو سلجھا لے..

پہلا مقدمہ رباب کا تھا۔

رباب حال ہی میں اپنی پڑھائی سے فارغ ہوئی تھی۔

اور وہ پرائیویٹ سکول میں ٹیچر کے فرائض سرانجام دے رہی تھی۔

اس کے والدین نے سوچا کہ چونکہ اب رباب اپنے پیروں پر کھڑی ہو گئی ہے اور اس کی پڑھائی بھی مکمل ہو گئی ہے۔کیوں نہ اس کی شادی کر کے ایک بہت بڑے فرض سے سبکدوش ہو جائے....

چنانچہ اس کے والدین نے اس کی شادی اس کی رضامندی سے اس کے ایک کولیگ سے طے کر دی..

رباب اور لڑکا ایک دوسرے کو کافی عرصے سے جانتے تھے اور ان دونوں میں آپس میں کمپیٹیبلٹی بھی اچھی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ نہیں جانتے تھے کہ ان کی بیٹی کی شادی کا پہلا دن اس کی زندگی کا آخری دن ثابت ہونے والا ہے۔۔

اگر ان کو معلوم ہوتا کہ اس فرض سے سبکدوشی ان کی بیٹی کی جان لے لے گی۔ وہ اپنی بیٹی کو کبھی بھی خود سے جدا نہ کرتے ہیں اور سینے سے سنجو کر رکھتے۔۔۔۔

ہوا کچھ یوں کہ روباب کی شادی کی رسومات بڑے احسن طریقے سے انجام پا گئی۔۔

وہ اپنے ماں باپ کی دعاؤں کے ساتھ اپنے گھر سے رخصت ہوئی۔۔

سسرال میں اس کے استقبال کی تیاریاں بہت عمدہ طریقے سے کی گئی تھی پورے گھر کو کو بہت شاندار طریقے سے سجایا گیا تھا گھر کی چکا چوند دیکھنے لائق تھی۔۔۔۔

اس کے کمرے کی ڈیکوریشن بھی بڑے اچھے طریقے سے کی گئی تھی بیڈ کے اوپر پھولوں کی پتیاں بکھیری گئی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسہری کی جگہ بھی پھولوں کی آڈیو سے پورے کمرے کی آرائش کی گئی تھی۔۔

اور سب گھر والے بڑی خوشی خوشی شادی کی رسومات انجام دے رہے تھے اور دولہے کی بہنیں رباب کو چھیڑ رہی تھیں۔۔۔

خیر سب رسومات ادا کرنے کے بعد سب گھر والے اس کے کمرے سے باہر چلے گئے اور رباب گھونگھٹ میں سکڑی سمٹی بیڈ پر پر خاموشی سے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ اپنے دولہا کا انتظار کر رہی تھی۔

دل میں ارمان سجائے بیٹھی تھی۔۔۔

لیکن اس بات سے بے خبر تھی کہ اس کے بیڈ کے نیچے ایک کالی بلی خاموشی سے بیٹھی تھی اور اس کی آنکھوں سے طرح کی شیطانیت نظر آتی تھی۔۔۔

دولہا صاحب بھی اپنے دوستوں کی محفل سے فرصت پا کر اپنے کمرے کی طرف روانہ ہو گئے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دلہا کمرے میں داخل ہوا اور دروازے کی چٹخنی لگادی۔۔۔

رباب کی دھڑکنیں تیز ہونے لگیں۔۔۔

دولہا صاحب آہستہ آہستہ رباب کے قریب آنے لگے۔۔۔۔

جیسے ہی دلہا نے بیڈ کے قریب آکرر رباب کے پاس بیٹھ کر رباب کا گھونگھٹ اٹھایا۔اور رباب کی نظر دولہے پر پڑی۔۔۔۔

رباب کے منہ سے ایک زوردار چیخ نکلی جسے سن کر دلہا بھی ڈر کر پیچھے ہٹ گیا۔۔۔

رباب کو دولہے کا چہرہ انتہائی خوفناک اور بھیانک نظر آیا۔۔

روبینہ نے یہ دیکھ کر چیخنا چلانا شروع کر دیا اور دلہے کو دھکے دے کر کمرے سے نکال دیا اور کمرے کا دروازہ اندر سے لاک کر دیا۔۔۔

رباب کی چیخوں کی آوازیں سن کر سب گھر والے اکٹھے ہو گئے۔۔۔

اردو پوچھنے لگے کہ اسے کیا ہوا ہے تو اس نے سب کو بتایا کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک میرے کمرے میں داخل ہونے پر رباب نے
چیخنا شروع کر دیا اور مجھے دھکے دے کر کمرے سے نکال دیا۔۔۔

سب گھر والوں نے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کر دیا لیکن رباب نے
دروازہ نہیں کھولا کچھ دیر بعد رباب کی کرب اور تکلیف میں ڈوبی
ہوئی چیخوں کی آواز کمرے میں سے آنا شروع ہو گی۔۔۔۔

چیخوں کی آواز کو سن کر گھر والوں نے دروازہ توڑ دیا اور سامنے کا منظر
دیکھ کر سب کی دھڑکن رک گئی۔

سامنے رباب بہت بری حالت میں زمین پر بے سدھ
پڑی تھی اور اس کا سارا جسم تیزاب سے جل چکا تھا۔۔۔
جس پر نظر ڈالنا مشکل ہو رہا تھا۔۔

رباب کی ساس نے فٹافٹ اس کے جسم پر چادر ڈال دی اور
گھر میں سے کسی نے ایمبولینس کو فون کیا۔۔

رباب جلدی جلدی ہسپتال لے کر جایا گیا لیکن اس کا جسم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پوری طرح سے جل چکا تھا لیے اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی اس نے دم توڑ دیا۔۔۔۔۔

پر یہ بات راز میں ہی رہ گئی کہ رباب کی موت کیسے ہوئی اسے قتل کیا گیا ہے یا اس نے خودکشی کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

رباب کے مائکے والوں نے اس کے سسرال والوں کے خلاف تھانے میں رپورٹ کروادی۔۔۔

لیکن کوئی بھی ثبوت اس کے سسرال والوں کی طرف نہیں گیا

جس سے یہ ثابت ہوا کہ رباب نے ذہنی توازن کھودینے کی وجہ سے خودکشی کرلی ہے۔۔۔۔۔

دوسرا کیس سائرہ کا تھا۔۔

طاہرہ کے ماں باپ کی اس کے بچپن میں ہی وفات ہوچکی تھی۔۔۔۔

اور اس کی پرورش اس کے چاچا چاچی نے کی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی چاچی اور چاچا بہت ہی خود غرض اور مطلب بھی قسم کے لوگ تھے۔۔۔

کیونکہ سائرہ کے باپ نے مرنے سے پہلے اپنی ساری جائیداد اپنی بیٹی کے نام کر دی تھی اور وصیت میں لکھا تھا کہ جب تک سائرہ بالغ نہیں ہو جاتی اس کی جائیداد اس کے نام پر نہیں ہو گی۔۔

سائرہ کے چاچا چاچی اس لالچ میں اس کی پرورش کر رہے تھے کہ وہ اس کے جوان ہونے پر اس کی ساری جائیداد اپنے نام کروالیں گے اور اس کی کسی بھی ایئر گھیرے کے ساتھ شادی کر دیں گے...

اور اس بوجھ سے چھٹکارا حاصل کر لیں گے۔۔

اس کے چاچی نے اپنی اولاد کو خوب تعلیم وتربیت سے آراستہ کیا۔۔ لیکن سائرہ کو اسکول کا منہ تک نا دیکھایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے ماں باپ کی زندگی میں بس اس نے پانچ جماعتیں پڑھی تھی.....

لیکن وہ بہت بااخلاق اور بلند کردار کی لڑکی تھی اس نے کبھی بھی اپنے حالات کا گلہ خدا سے نہیں کیا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کے انسان لاکھ تدبیر کر لے لی وہ تقدیر کے لکھے کو نہیں ٹال سکتا۔۔۔

جب سائرہ 18 سال کی ہو گئی تو اس کی جائیداد اس کے نام پر ہو گی اور اس کی چاچی طرح طرح سے اس کی جائیداد ہتھیانے کے لیے کوششیں کرنے لگی کامیں سائرہ کے چاچا بھی بھرپور انداز میں اپنی بیوی کا ساتھ دے رہے تھے۔۔۔۔

بالآخر ان دونوں کے دماغ میں ایک طریقہ آیا۔۔۔

انہوں نے سائرہ کے لیے ایک رشتہ ڈھونڈنا شروع کر دیا۔۔۔

بالآخر ان کو سائرہ کے لئے ایک رشتہ مل گیا۔۔جو ان کی نظر میں تو نہایت مناسب اور اچھا رشتہ تھا۔

لیکن سائرہ کی زندگی برباد کرنے کی مکمل تیاری کر چکے تھے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا کے لئے جو لڑکا انہوں نے ڈھونڈا تھا وہ جوئے کا عادی اور نشے کی لت میں مبتلا تھا۔۔۔۔

ان کا ارادہ تھا کہ سائرہ کے نکاح کے وقت زمین اپنے نام کروالیں گے کی شادی کر کے عذاب سے ہمیشہ کے لئے جان چھڑالیں گے۔۔

لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ چالوں میں سب سے بہتر چال چلنے والی زات اللہ تعالی کی ہے۔۔۔۔

انہوں نے پانچ دن کے اندر اندر ہی نکاح کی تیاریاں مکمل کرلیں۔۔

نہاد سادگی کے ساتھ سائرہ کا نکاح کرنے کے بارے میں معاملات طے کر لیے گئے۔۔

سائرہ کے ماں باپ زندہ ہوتے تو انتہائی جوش و خروش اور پورے رسم ورواج کے ساتھ اس کی شادی کرتے۔۔۔

لیکن چاچا چاچی سے اور امید بھی کی جا سکتی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام کے وقت سائرہ کو سادہ سے کپڑے پہنا کر تیار کر دیا گیا کچھ ہی ہر بات بھلا اور اس کے ماں باپ آ گئے اور مولوی صاحب کو بلا لیا گیا۔۔۔۔۔۔

اور اس طرح سے نہایت ہی سادگی بلکہ یوں کہا جائے کہ بے رخی سے سائرہ کی نکاح کی رسم ادا ہونے لگی۔۔۔

سائرہ کی چاچی نے نکاح نامے کے کاغذات میں چپکے سے جائیداد کے کاغذات بھی ڈال دیئے

کیونکہ سائرہ پڑھی لکھی نہیں تھی اور وہ اپنے چاچی پر اندھا اعتماد کرتی تھی اس لیے اس نے بنا پڑے ہیں سارے کاغذات پر سائن کر دیے اور انگوٹھا لگا دیا۔۔۔

اس طرح غیر محسوس طریقے سے سائرہ کے شاطر خاندان نے اس کی جائیداد اپنے نام کروالی۔۔۔۔۔

جب سائرہ کی رخصتی کا وقت آیا تو اس کی چاچی نے اس کی امی کے کچھ پرانے کپڑے اور اس کی تصویریں بھی سائرہ کے ہاتھ میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پکڑادیں اور کہا کہ اپنے ساتھ ان منحوس یادوں کو بھی لیتی جاؤ۔۔۔۔

سائرہ خود کو تقدیر کے حوالے کر کے اپنے چاچو کے گھر سے رخصت ہو گئی۔۔

سائرہ کو اپنے ماں باپ کی یاد شدت سے ستانے لگی۔۔۔

اس کے چاچا نے اس کو یہ جتانے کے لئے کے اس کی شادی ایک اچھے اور معقول گھرانے میں ہوئی ہے۔اس کے سسرال والوں کی طرف لے اس کی رخصتی کے لیے خود گاڑی منگوا کر دی۔۔

وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ یہی گاڑی اس کے لیے اس کے اعمال سزا بنے گی۔۔۔۔

گاڑی سائرہ کے سسرال کی طرف رواں دواں تھی۔۔ کہ اچانک ڈرائیور نے گاڑی کو یکدم بریک لگا کے روکا۔سائرہ کی ساس کے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ گاڑی کے سامنے کالی بلی آ گئی تھی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلی کے روپ میں روبی ڈرائیور کو اپنے ٹرانس میں لے چکی تھی۔۔

تھوڑی دور جا کر ڈرائیور نے دکان کے پاس گاڑی روکی اور دوکان میں داخل ہو گیا۔۔۔

کام سے وہ تیزاب کی دو بوتلیں لے کر آیا

اور خاموشی کے ساتھ اپنی سیٹ کے نیچے پاؤں کے قریب رکھیں۔۔

سائرہ کے ساتھ کے اس کو باتیں سنانے پر اس نے گاڑی کی سپیڈ تیز کی اور وہ بہت جلدی سائرہ کے سسرال کے سامنے پہنچ گئے۔۔۔۔۔

جیسے ہی وہ گاڑی میں سے اترے ڈبل جلدی سے گاڑی میں سے اترا اور پھر تیزاب کی بوتل کھول کی بوتل کھول کر ان سب کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔

دلہا اور ساحل کے ساتھ سر ڈر کر پیچھے ہٹ گئے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان تینوں کا پیچھے ہٹنا تھا کہ جب نوح تیزاب کی دونوں بوتلیں ساٸرہ کے اوپر گرا دیں۔۔۔

ساٸرہ نے وہیں پر دم توڑ دیا۔۔۔۔

خیر ساٸرہ کا کیس پولیس سٹیشن میں درج کروایا گیا۔۔۔

تحقیقات کرنے پر پتہ چلا کہ ساٸرہ کی رخصتی کے لیے گاڑی اس کے چاچا چاچی نے منگواٸی تھی۔۔

کے علاوہ ساٸرہ کے محلے والوں نے بھی اس بات کی گواہی دی کے ساٸرہ کے چاچا چاچی نے چیف جاٸیداد کی لالچ میں اس کی پرورش کی ہے۔۔

بعد میں ان کے گھر کی تلاشی لینے پر پولیس کو جاٸیداد کے کاغذات ملے جن پر ساٸرہ کے دستخط تھے۔۔

ساٸرہ کے قتل کے جرم میں کے چاچی کو گرفتار کر لیا گیا۔۔

یو ساٸرہ کا قتل نہ کر کے بھی وہ دونوں ساٸرہ کے ساتھ ناانصافی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے کی پاداش میں قانون خداوندی میں مجرم ٹھہرے ان کو جیل کی ہوا کھانی پڑی۔۔۔۔دوسری طرف اللہ نے سائرہ کو ایک جواری اور نشئی کے ہاتھوں خوار ہونے سے بچا لیا۔۔

مظاہرین دونوں مقدمات میں کوئی چیز یکساں نہیں تھی لیکن ...انسپیکٹر فرقان کا دماغ بہت دور کی سوچ رہا تھا۔۔۔

بعد میں تحقیقات کرنے پر اور ڈرائیور سے پوچھ تاچھ کرنے پر فرقان کو علم ہو گیا کہ فائز کو اس کے چاچی نے نہیں مارا۔۔

اس لئے ان دنوں کی اچھی خاصی مرمت کر کے ان کو قتل کے کیس سے بری کر دیا گیا۔۔۔

ساحل صبح کے وقت اپنے بیڈروم میں آرام سے سو رہا تھا کہ اس کے فون کی گھنٹی بجنے شروع ہو گئی

ساحل نے اٹھ کر فون چیک کیا تو اس کے دوست انسپکٹر فرقان کی کال تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساحل نے جلدی سے فون اٹینڈ کیا۔

فرقان نے سلام دعا کے بعد ساحل کو کہا کہ تم جلدی سے اٹھو اور ٹی وی آن کر کے خبریں دیکھو۔۔

ساحر ہڑبڑاہٹ میں اٹھا اور جلدی دے ٹی وی کا سوئچ اون کیا۔۔

جیسے ہی طاہر کی نظر ہیڈ لائن پر پڑی وہ بھونچکارہ گیا۔۔۔۔

جیسے ہی ساحل نے ٹی وی آن کر کے خبریں دیکھیں تو وہ بھونچکارہ گیا۔۔۔۔

ٹی وی پر سائرہ اور رباب کی موت کے بارے میں بتایا جا رہا تھا۔۔۔۔

ان دونوں کی موت پر پورے شہر میں خوف کی فضا پیدا ہو گئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چونکہ روباب ایک ذی شعور لڑکی تھی اور وہ دماغی طور پر بھی تندرست تھی۔۔۔

کا عین شادی کی پہلی رات پر دماغی توازن کھو دینا ایک خلاف توقع بات تھی۔۔

اسی طرح اس صورتحال سائرہ کے ساتھ تھی۔۔اس کے چاچا چاچی نے زمین کے کاغذات پر اس کے دستخط کروا لیے تھے۔۔

تو ان کو بھی سائرہ کو مروانے کی ضرورت ہی نہیں تھی۔۔

سب سے بڑی بات کہ دونوں لڑکیاں اپنی شادی کے پہلے دن مری۔۔

اور ان کی موت تیزاب سے جل جانے کی وجہ سے ہوئی۔۔۔

ان سب باتوں نے ساحل کے دماغ کی چولیں ہلا دیں۔۔

ساحل کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے اور کیا نہ کرے

۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر انسپکٹر فرقان نے ساحل کو فوری طور پر پولیس اسٹیشن آنے کو کہا۔۔۔

ساحل جلدی جلدی میں نکلا اور مہرین کو بتایا گیا کہ امی کو بتا دینا کہ میں پولیس سٹیشن جا رہا ہوں۔۔

جلدی جلدی گاڑی چلا کر ساحل پولیس سٹیشن پہنچا۔

انسپکٹر فرقان اس کے انتظار میں ادھر ادھر ٹہل رہا تھا ساحل کے آتے ہی انسپکٹر فرقان نے اس کو کرسی پر بٹھایا اور کہا کے سمجھ گئے ہونگے میں نے تمہیں یہاں کیوں بلایا ہے کے بہت اہم مسئلے پر گفتگو کرنی ہے۔۔

تم نے دیکھا کس طرح شہر میں دو لڑکیوں کی پر اسرار طریقے سے موت واقع ہوئی۔۔۔

ان دونوں اموات میں مشابہت یہ تھی کہ دونوں جسم پر تیزاب گرنے سے مریں۔۔ تم سمجھ ہی رہے ہو کہ میرا اشارہ کس طرف ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرقان اور ساحل نے کچھ ضروری معاملات پر گفتگو کی پھر ساحل اپنے گھر کی طرف روانہ ہوگیا۔۔۔۔۔۔۔

ادھر قبرستان کے اندھیرے میں روبی کے خوفناک قہقہے گونج رہے تھے۔۔۔

روبی جو کرنے والی تھی اس کے بارے میں سوچ کر بہت خوش تھی۔

دو دلہنوں کا قتل اس نے صرف انسپکٹر فرقان اور ساحل کے دماغ کو الجھانے کے لئے کیا تھا۔۔

اس کا اصل مقصد کچھ اور تھا۔۔

جس کے بارے میں ساحل نے سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔

قبرستان کے بھیانک اندھیرے میں روبی کی قبر کے پاس ہی ایک کالے رنگ کی بلی خاموشی سے بیٹھی تھی۔۔۔

لیکن اس کی یہ خاموشی آنے والے طوفان کا پیش خیمہ تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساحل جب پولیس سٹیشن سے گھر پہنچا تو اس کی امی اس سے پوچھنے لگی کہ خیریت تھی؟ تم اتنی صبح صبح پولیس سٹیشن کیا لینے گئے تھے

ساحل نے اپنی امی کو بتایا کہ بس فرقان نے بلالیا تھا کچھ ضروری بات کرنی تھی۔۔۔

امی سے بات کر کے ساحل اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

کمرے میں جا کے وہ اپنی سی وی تیار کرنے لگا کیونکہ وہ نوکری کے لیے اپلائی کرنے جا رہا تھا۔۔۔

کچھ دیر کے بعد اس نے اپنی سی وی تیار کر لیں اور سائیڈ ٹیبل پر رکھ دی۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد مہرین بھاگی بھاگی اس کے کمرے میں آئی اور جلدی اس کو باہر چلنے کے لیے کہا۔۔۔

ساحل مہرین سے اس ھڑبڑی کی وجہ پوچھنے لگا لیکن ماہرین کے منہ سے ایک لفظ بھی نہیں کر رہا تھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر خدا خدا کر کے ساحل مہرین کار کی پارکنگ کے پاس پہنچے۔۔جہاں ان کی امی پہلے سے ان کی منتظر تھیں۔

امی نے ساحل کو جلدی سے کار سٹارٹ کرنے کو کہا۔۔

ساحل نے پریشانی کے عالم میں جلدی جلدی گاڑی اسٹارٹ کی۔۔

بیٹھے ہوئے ساحل کی امی نے اسے بتایا کہ سحر کے والد کو ہارٹ اٹیک آیا ہے اور وہ ہسپتال میں داخل ہے۔۔

اپنی امی کے منہ سے یہ بات سن کر ساحل پریشان ہو گیا اور اس نے گاڑی کی سپیڈ تیز کر کے گاڑی ہسپتال کی طرف بڑھا دی۔۔۔

ہسپتال پہنچ کر ساحل کی امی اپنا سر پکڑ کر رہ گئی کیونکہ سحر اور اس کی امی کا رو رو کر برا حال ہو رہا تھا۔۔

جبکہ باقی گھر والے ان دونوں کو سنبھالنے میں لگے تھے سحر کے ابو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئی سی یو میں داخل تھے۔۔

حالت بہت زیادہ تشویش ناک تھی۔۔۔

مہرین ساحر کے پاس بیٹھ گئی اور اس کو تسلی دینے لگی۔اور اس کو کہا کہ تم حوصلہ رکھو اور اللہ تعالی سے دعا کرو تمہارے ابو انشاءاللہ ٹھیک ہو جائیں گے۔

مہرین اور ساحل کے آجانے سے سحر کی حالت کچھ سنبھل گئی۔۔

پر اس کی امی مسلسل روئے جا رہی تھی اور سب کے سمجھانے کے باوجود بھی چپ نہیں ہو رہی تھی۔۔

ساحل کی امی نے ان سے پوچھا کہ اچانک سحر کے والد کو کیا ہوا تھا وہ تو تندرست انسان تھے۔۔۔

سحر کی ماں نے ان کو بتایا کہ سحر کے ابو آفس سے آنے کے بعد اپنے کمرے میں گئے مجھے کہا کہ میرے لئے چائے بنا کر لاؤ مجھے طلب ہو رہی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ان کے لئے کچن میں چائے بنانے لگی تھوڑی دیر بعد ہی مجھے ان کے کمرے میں سے چیخ کی آواز آئی۔۔

میں دوڑ کر ان کے کمرے میں گئیں اور وہاں جا کر دیکھا کہ وہ فرش پر بے سود بے ہوش پڑے تھے۔۔ڈاکٹر کو فون کیا ڈاکٹر نے آکر بتایا کہ ان کو ہارٹ اٹیک آیا ہے سحر نے پھر جلدی جلدی ایمبولینس کو فون کیا اور ہم ان کو ہسپتال لے آئے۔۔۔

وہ سب یہی باتیں کر رہے تھے کہ اتنے میں ڈاکٹر آ گئے اور ان کو بتایا سحر کے ابو کو ہوش آگیا ہے لیکن ان کی حالت بہت نازک ہے۔۔

گھر کا کوئی ایک فرد ان سے ملنے جا سکتا ہے۔۔

لیکن ان کے گرد زیادہ رش ڈالنے کی کوشش نہ کی جائے۔۔

ساحل کی امی نے سحر کی امی کو سمجھایا کہ تم اس حالت میں ان کے سامنے نہیں جانا تمہیں روتا دیکھ کر انکی طبیعت اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خراب ہو جائے گی۔۔اس لیے بہتر ہے کہ پہلے خود کو سنبھالو اور پھر ان کے پاس جاؤ۔۔۔

سحر کی ماں نے خود کو سنبھالا اور اپنے آنسو پونچھے۔۔۔

اور وہ آئی سی یو میں اپنے خاوند سے ملنے کے لیے گئی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ آئی سی یو سے باہر آ گئی۔۔

ان کی آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے جن کو کوئی بھی محسوس نہ کر سکا۔۔۔

دو تین دن بعد سحر کے والد کو ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔۔

لیکن ان کو میڈیسن لکھ کے دی اور سحر کی امی کو ہدایت کی انکول ریگولر میڈیسن دینی ہے اور کسی بھی قسم کی ٹینشن ان کو نہیں دینی۔۔

ورنہ ان کو دوبارہ بھی ہارٹ اٹیک آ سکتا ہے۔۔۔۔۔۔

فیضان اور ماہرہ کے گریجویشن کے امتحانات شروع ہو چکے تھے پر وہ دونوں دل لگا کر پڑھ رہے تھے۔۔۔

لیکن روبی کا دکھ ابھی بھی ان کے دلوں میں موجود تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فیضان اور ماہرہ چونکے کلاس میٹ تھے اس لیے وہ پیپر دینے اکٹھے ہی جاتے تھے۔۔

اپنا دوسرا پیپر دے کر جب وہ دونوں گھر آئے تو دونوں بہت اداس تھے

ان کی دادی سکینہ بیگم نے ان سے پوچھا کہ کیا ہوا ہے آج تم دونوں اداس کیوں ہو

...تو فیضان بولا کہ آج ہمیں روبی باجی کی بہت یاد آرہی ہے

آج ہمیں یونیورسٹی میں روبی کی ٹیچر ملی تھی جو کہ ہمارے امتحانی سینٹر کی سپریٹنڈنٹ تھی۔۔

مہرین کو پہچان کر وہ ہمیں کہنے لگی کہ تم روبی کے بہن بھائی ہو۔۔

روبی یونیورسٹی کی بہت لائک لڑکی تھی اور ہر بار وہ نمایاں پوزیشن سے پاس ہوتی تھی۔۔

اس ٹیچر کی باتوں نے ہمیں ہماری بہن کی یاد دلا دی دادی جان پلیز ہمیں روبی آپی کے کمرے کی چابی دے دیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم ان کے کمرے میں ان کی چیزوں میں ان کی موجودگی محسوس کرنا چاہتے ہیں۔۔۔

لیکن ان کی دادی نے ان کو ٹوک دیا۔۔

کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ دونوں بچے روبی کے کمرے میں جا کر پھر سے اداس ہو جائیں اور اپنے امتحانات بھی ٹھیک طریقے سے نہ دے سکیں۔۔۔۔

فیضان اور ماہرہ نے بھی دادی سے ضد نہیں کی پر اپنی امی خورشید کے پاس کھانا کھانے کے لئے چلے گئے۔۔

روپے کی دادی کی یہ روٹین تھی کہ وہ عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد تھوڑی دیر باہر لان میں واک کرنے کے لئے جاتی تھی۔۔

اس کے بعد وہ اپنے بیڈروم میں جا کر اپنے دروازے کو لاک کر کے سو جاتی تھی۔۔۔

فیضان اور ماہرہ نے ایک پلان بنایا اور اپنی دادی کے عشاء کی نماز ادا کرنے کا انتظار کرنے لگے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشاء کی اذان ہوئی تو ان کی دادی وضو کرنے کے لیے واش روم میں گئی اور وضو کر کے حال میں آ کر نماز ادا کرنے لگیں۔۔۔۔

فیضان اور ماہرہ بھی دادی کے پاس ہی عشاء کی نماز پڑھنے لگے۔۔۔

نماز پڑھ کے دعا مانگنے کے بعد نگینہ بیگم واک کرنے کے لئے باہر لان میں چلی گئی۔۔

ماہرہ اور فیضان اسی موقع کا انتظار کر رہے تھے۔۔

وہ دونوں جلدی سے اپنی دادی کے کمرے میں گھس گئے۔۔

اور الماری اور ڈریسنگ کی تلاشی لینے لگے

تھوڑی دیر بعد ماہرہ کو اپنی مطلوبہ چیز مل گئی تو اس نے فیضان کو کہا کہ ہمارا مقصد پورا ہو گیا اس سے پہلے کے دادی جان واپس آئے ہمیں یہاں سے نکل جانا چاہیے۔۔۔

رات کے تقریبا دس بجے جب سب گھر والے گہری نیند سو گئے۔۔

تو فیضان اور ماہرا اٹھے اور روبی کے کمرے کی طرف بڑھنے لگے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کمرے کے تالے کی چابی ماہرہ کے ہاتھ میں تھی جو کہ انھوں نے اپنی دادی کے کمرے سے چرائی تھی۔۔۔۔

انہوں نے اڑھائی سال پرانا تالا کھولا اور روبی کے کمرے میں داخل ہو گئے۔۔۔

روبی کے کمرے میں دو سال کی گرد جمی ہوئی تھی اور جگہ جگہ مکڑیوں کے جالے لگے ہوئے تھے۔۔

گویا ایسے لگتا ہی نہیں تھا کہ کوئی شخص کبھی اس کمرے میں رہا ہے۔۔۔

کمرے کی حالت دیکھ کر فیضان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے کیونکہ نہ یاد تھا کہ ان کی بہن اپنے کمرے کی صفائی کا خاص خیال رکھیں تھیں۔۔

حتیٰ کے اپنے بیڈ کی چادر کو ایک سلوٹ بھی نہیں آنے دیتی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماہرہ نے روبی کی تصویریں نکال کر دیکھنا شروع کر دیں۔۔اور زاروقطار رونا شروع کر دیا۔۔

ڈریسنگ کے پاس روبی کی کچھ کتابیں پڑھی تھیں

فیضان اور ماہرہ ان کتابوں کو دیکھنے لگے۔۔

ان کتابوں کے درمیان ماہرہ کو ایک لال رنگ کی بڑی پیاری سی کتاب نظر آئی۔۔

ماہرہ نے اسے کتابوں میں سے نکال کر دیکھا تو وہ روبی کی ڈائری تھی۔۔۔

اس نے فیضان کو اس کی طرف متوجہ کیا۔۔۔

فیضان نے ماہرہ کو مشورہ دیا کہ ہمیں اس ڈائری کو پڑھنا چاہیے۔۔

ہو سکتا ہے روبی آپی کے قتل کے بارے میں ہمیں کچھ معلوم ہو سکے۔۔

یہ ارادہ کر کے ان دونوں نے روبی کی ڈائری کو پڑھنا شروع کر دیا۔۔۔

پہلے تو وہ بڑے سکون کے ساتھ ڈائری پڑھتے رہے۔۔۔

لیکن جوں جوں وہ ڈائری کے اختتام پر پہنچے انکی حیرتیں دوچند ہوتی گئیں۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہفتہ کی ڈائری کو ختم کرکے ان کے سر پر حیرتوں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا

اور وہ سوچ میں پڑ گئے۔۔۔

وہ دونوں سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ آج روبی کا کمرہ کھولنے پر ان دونوں پر یہ حقیقت منکشف ہونے والی ہے۔۔۔۔

فیضان نے وہ ڈائری اپنے کوٹ کی جیب میں چھپالی۔اور وہ دونوں اسی معاملے کے بارے میں آپس میں گفتگو کرنے لگے۔۔

بیوہ دونوں بات چیت کر ہی رہے تھے کہ کمرے کی کھڑکی میں سے ہوا کا جھونکا ایکدم سے کمرے میں داخل ہوا۔۔

جس سے کھڑکی کے پٹ ایکدم سے کھڑ کھڑا گئے۔۔

کھڑکی کے کھلنے کی آواز سن کر وہ یکدم ڈر گئے۔۔

اور سہم کر ایک دوسرے کے قریب ہو کر بیٹھ گئے۔۔۔

کچھ سیکنڈ کے بعد اس کھڑکی میں سے دھوئیں کی ایک لکیر سی کمرے میں داخل ہونے لگی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اس دھویں کی لکیر نے فیضان اور ماہرہ کے سامنے ایک جگہ پر اکٹھے ہو کر روبی کا روپ دھار لیا۔۔۔

اپنی دو سال پہلے مری ہوئی بہن کو اپنے سامنے ایک روح کی شکل میں دیکھ کر دونوں بہن بھائی کے اوسان خطا ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سحر کے گھر میں عجیب کشمکش کا عالم تھا۔۔

ہر کوئی اپنی جگہ پریشان بیٹھا تھا۔

کیونکہ ہارٹ اٹیک آنے کے بعد سحر کے والد نے یہ جیت شروع کرتی تھی کہ جلدی سے جلدی سحر کی شادی کر دی جائے۔۔۔

سحر کی ماں نے ان کو بہت سمجھایا کہ ابھی صحیح وقت نہیں ہے۔۔۔

وقت آنے پر بڑی دھوم دھام سے سحر اور ساحل کی شادی کریں گے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن سحر کے والد بضد تھے کہ وہ جلدی سے جلدی اپنی بیٹی کی شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔

کیونکہ ان کی طبیعت خراب رہتی تھی اور وہ اپنی زندگی میں اپنی بیٹی کے ہاتھ پیلے ہوتے دیکھنا چاہتے تھے۔۔۔۔

سحر کی ابو کی ضد کے آگے سب گھر والوں کو ہتھیار ڈالنے پڑے

سحر کو بھی مجبوراً اپنے ابو کی ہاں میں ہاں ملانی بڑی۔۔۔۔

سحر کی امی نے ساحل کی امی کو صورتحال بتانے کے لیے کال کی۔۔

اور ان کو کہا کہ سحر کے ابو جلدی سے سحر کی شادی ساحل سے کر دینا چاہتے ہیں۔۔۔۔

ساحل کی ماں کو بھلا کیا اعتراض ہو سکتا تھا۔۔

بلکہ وہ یہ بات سن کر خوش ہو گئیں۔۔۔

کال پہ کچھ ضروری کر باتیں کرنے کے بعد ساحل کی امی نے کال کاٹی اور یہ بات بتانے کے لیے ساحل کے کمرے کی طرف گئیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساحل کے کمرے میں داخل ہو کر انہوں نے ساحل کو بتایا سحر کے گھر والوں کا فون آیا تھا اور وہ کہہ رہے ہیں گے تمھاری اور سحر کی شادی کچھ دنوں میں کر دی جائے۔۔۔

اس بات کا سننا تھا کہ ساحل کے وجود کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا۔۔۔

کیونکہ شہر میں ہونے والی وہ اموات اس بات کا منہ بولتا ثبوت تھی کہ انہیں شادی ابھی نہیں کرنی چاہیے۔۔۔

اس کے گھر والے شاید روبی اور ان دو دلہنوں کی موت کی کڑی کو آپس میں نہیں ملا پائے تھے۔۔

بلکہ وہ روبی والے سانحے کو ہی فراموش کر چکے تھے۔۔۔

لیکن ساحل کو وہ سب اچھی طرح سے یاد تھا کہ جیسے یہ کل کی ہی بات ہو۔۔۔

لیکن ساحل اصلی بات اپنی ماں کو نہیں سمجھا سکتا تھا اس لئے اس نے اپنی ماں سے یہ عذر پیش کیا یہ ابھی میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوکری کرنا چاہتا ہوں اور اپنے پیروں پر اچھی طرح سے کھڑا ہونا چاہتا ہوں فی الحال میں شادی کے متعلق بالکل بھی نہیں سوچ سکتا۔۔۔

ساحل کی ماں کو اپنے بیٹے سے اس جواب کی توقع نہیں تھی۔۔

کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ساحل سائرہ کو بہت چاہتا ہے۔۔۔

ساحل کی یہ بات سن کر اس کی امی حیران ہوں گئیں۔۔۔

لیکن انہوں نے ساحل پر یہ فیصلہ صادر کر دیا کہ تمہاری اور سحر کی شادی اسی وقت ہوگی جس دن سحر کے گھر والے جائیں گے۔۔

اور میں اب اس بارے میں تمہارے منہ سے کوئی اور الٹی سیدھی بات نہ سنوں۔۔۔

اس کی امی اتنا کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئیں۔۔

اور ساحل سوچوں کے گرداب میں دھنستا چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساحل دل سے ابھی اس شادی کے لیے تیار نہیں تھا لیکن اپنی ماں ضد اور سحر کے ابو کی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے اسے اس شادی کے لئے ہاں کرنا پڑا۔۔۔۔

خیر ساحل کی امی نے سحر کے گھر میں فون کر کے بتا دیا کہ اس نے ساحل کو راضی کر لیا ہے آپ لوگ شادی کی تاریخ نکلوائیں۔۔

سب گھر والوں کے مشورے کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک ہفتے بعد کی تاریخ مقرر کر دی گئی۔۔۔۔

اور شادی کی تیاریاں زور و شور ہونے لگی۔۔۔۔

مہرین اور ساحل کی ماں بہت زیادہ خوش تھی۔۔ سحر بھی خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی۔۔ جس انسان کو وہ دل و جان سے زیادہ چاہتی تھی وہ اس کی دلہن بننے جا رہی دی تھی۔۔

سحر کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کی زندگی اس کو کس دوراہے پر لا کر کھڑا کرنے والی ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سحر کو ایسے فیصلے لینے پر مجبور کرنے والی ہے جن کو لیتے وقت بڑے بڑوں کا ایمان ڈگمگا جائے۔۔۔۔

خیر سحر اپنی شادی کو لے کر رنگین سپنے سجا رہی تھی کہ اس کی امی کی آواز اس کو سپنوں کی دنیا سے حقیقت میں لے آئی۔۔اس کی امی نے اسکو کہا کہ تمہاری شادی کے لیے میں نے کچھ کپڑے منگوائے ہے تم میں سے سلیکٹ کر لو کہ تمہیں کون سے فنکشن پر کونا ڈریس پہننا ہے۔۔

سحر کی کچھ کلاس فیلوز بھی آئی ہوئی تھی۔۔وہ ان کے ساتھ مل کر شادی کے ڈریس سلیکٹ کرنے لگی۔۔۔۔۔

انسپکٹر فرقان پولیس سٹیشن میں بیٹھے الجھی ہوئی گتھی کو سلجھانے کی کوشش کر رہے تھے کہ ایک دم سے موبائل کی گھنٹی بجنا شروع ہو گئی۔۔۔

فرقان نے موبائل اٹھایا تو سامنے سکرین پر ساحل کا نمبر تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرقان نے فون اٹھایا۔۔اسے ساحل کی متفکر سی آواز سنائی دی۔

ساحل نے بجھے بجھے لہجے میں سلام کیا سلام کا جواب دینے کے بعد فرقان نے پوچھا کہ تم پریشان لگ رہے ہو۔۔

ساحل نے فرقان سے کہا کہ میں نے تمہیں اپنی شادی کے انویٹیشن لینے کے لیے فون کیا تھا۔۔

ایک ہفتے بعد میری اور سحر کی شادی ہو رہی ہے۔۔۔

یہ خبر سن کر فرقان بھی متفکر ہو گیا۔۔

اور ساحل کو کہنے لگا کہ تم تو سب جانتے ہو اس کے باوجود تم نے شادی کے لئے اتنی جلدی کیوں اختیار کی۔۔

جواب میں ساحل نے اس کو ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔۔۔

فرقان نے ساحل کو سمجھایا کہ میں تو پھر بھی تو یہی مشورہ دوں گا کہ تمہیں ان حالات میں شادی نہیں کرنی چاہیے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہر میں دو دلہنیں پر اسرار طریقے سے موت کا شکار ہو چکی ہیں۔۔اور ان کی موت کے اسرار کے بارے میں بھی تمہیں کچھ کچھ اندازہ ہونا چاہیے۔۔۔

ساحل نے کہا کچھ نہیں ہو سکتا میں مجبور ہوں اور آپ شادی کی تاریخ بھی طے ہو چکی ہے اور سحر کے گھر والوں نے شادی کے کارڈ بھی بانٹ دیے ہیں۔۔

اب جو بھی ہو گا دیکھا جائے گا۔۔

اس کے بعد کچھ رسمی گفتگو کرنے کے بعد ساحل نے فون بند کر دیا.......

پانچ دن کے اندر اندر شادی کی تیاریاں مکمل کر لی گئی۔۔۔

مہمانوں کو کارڈ پہلے ہی بھیجے جا چکے تھے مہمانوں کی فہرست تقریباً سیم تھی کیونکہ سحر اور ساحل آپس میں کزن تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سات دن کس طرح گزر گئے پتہ ہی نہیں چلا اور ان دونوں کی مہندی کی شام آگئی۔۔۔

مہندی والے دن ہی قریب کے رشتہ داروں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا......

ساحل کے گھر والوں نے سحر کے گھر آٹھ بجے مہندی لے کر آنی تھی۔۔۔

گویا مہندی کی رسم سحر کے گھر پے انجام دی جانی تھی۔۔۔

ساحل اپنے کمرے میں مہندی کے لئے لایا ہوا ڈریس پہن رہا تھا لیکن اس کا دماغ مسلسل کسی گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔

ساحل کپڑے چینج کر رہا تھا کہ ایک دم کمرے کی لائٹ چلی گئی۔۔۔

اور دور کسی بلی کے بیانک انداز میں رونے کی آواز سنائی دینے لگی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساحل نے جلدی جلدی ڈریس تبدیل کیا۔۔اور کمرے سے باہر آ گیا

ساحل کی امی اس کی نظر اتارنے لگی۔۔

مہندی کی تیاریاں وہ پہلے ہی سر انجام دے چکی تھی

ساحل کے تیار ہوتے ہیں وہ سب گاڑی میں بیٹھے اور سحر کے گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔۔

دوسری طرف سحر نے گلابی رنگ کا سوٹ پہنا اور مہندی کے لیے تیار ہو گئی۔۔

سحر گلابی ڈریس میں بالکل آسمان سے آئی ہوئی پری لگ رہی تھی۔۔

مکمل تیار ہونے کے بعد سحر نے آئینے میں اپنے سراپے کو دیکھا۔۔

اور دیکھ کر شرما گئی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر کی امی نے اس کی سہیلیوں کو مہندی کے انتظامات چیک کرنے کے لئے اس کے کمرے سے باہر حال میں بلا لیا۔۔

سحر کمرے میں اکیلی رہ گئی

وہ اپنے آنے والے مستقبل کے بارے میں سنہری خواب بننے لگی۔۔

اچانک سحر کو محسوس ہوا کے اس کے پاس کوئی بیٹھا ہوا ہے سحر نے یکدم مڑ کر اپنے دائیں طرف دیکھا لیکن وہاں کوئی نہیں تھا۔۔

سحر کو لگا کہ یہ اس کا وہم ہے اور اپنے اس خیال پر وہ خود پر مسکرا دی۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد سحر کی سہیلیاں بھاگی بھاگی اس کے کمرے میں آئی اور اس کو بتایا کہ ساحل کے گھر والے مہندی لے کر آچکے ہیں۔۔

سحر اپنے ذہن سے سارے فضول خیالات کو جھٹک کر اپنی فرینڈ کے ساتھ نیچے ہال میں آگئی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر اور ساحل کو ایک ساتھ چوکیوں پر بٹھا دیا گیا۔۔۔

اور ان کے سامنے ایک میز پر مٹھائی اور مہندی رکھ دی گئی۔۔۔

اور ان کے رشتہ داروں نے آ کر ان کے ہاتھوں پر مہندی لگانی شروع کر دیں۔۔۔

تب کچھ بڑے اچھے سے ہو رہا تھا کہ اچانک سحر کو اپنے ہاتھ میں جلن محسوس ہوئی۔۔

اور تھوڑی دیر بعد سحر کربناک انداز میں چیخی۔۔۔

سارے ماحول کو ایک دم سانپ سونگھ گیا اور سب سحر کی طرف متوجہ ہو گئے۔۔۔

سحر کی امی دوڑ کر اس کے پاس آئے اور پوچھا کہ کیا ہوا۔ سحر نے ان کو بتایا کہ مہندی سے میرے ہاتھوں میں شدید جلن ہونے لگی ہے۔۔

کی امی نے فٹافٹ پانی کی جگ پکڑ کے اس کے دونوں ہاتھ دھو دیئے۔۔

سحر کے دونوں ہاتھوں پر بڑے بڑے چھالے نمودار ہو گئے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور مہندی کی رسم کا وہیں پر اختتام کر دیا گیا۔۔۔

سب لوگ آپس میں چیمگوئیاں کر رہے تھے کہ دلہن کی مہندی کا اس طرح اتار دیا جانا بہت برا شگون سمجھا جاتا ہے۔۔۔

اس طرح شادی کی مہدی سے دلہن کے ہاتھوں کا جل جانا بھی اچھی بات نہیں۔۔۔

خدا جانے تقدیر میں جوڑے کے لئے کیا لکھا ہوا ہے۔۔۔۔

سحر کے ہاتھوں کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے ان پر تیزاب گرا دیا گیا ہو۔۔۔

اس طرح کی پیچیدہ صورتحال کو دیکھ کر ساحل کے پسینے چھوٹ گئے۔۔

اور وہ خدا سے شادی بخیر و عافیت ہو جانے کی دعائیں مانگنے لگا۔۔۔۔

سحر کی امی نے اس کے ہاتھوں پر فرسٹ ایڈ کیا اور اس کو کمرے میں جا کر آرام کرنے کو کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمام مہمانوں کو کھانا وغیرہ کھلا کر رخصت کر دیا گیا۔۔

قریبی رشتے داروں کے لیے گیسٹ روم میں ارینجمنٹ کر دیے گئے۔۔۔۔

اس طرح بڑی بدمزگی کے ساتھ مہندی کی رسم اختتام پذیر ہوئی۔۔۔

ساحل اور اس کی فیملی مہندی کی تقریب سے گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔۔

گھر پہنچ کر ساحل بہت زیادہ تھکاوٹ اور ذہنی تناؤ کا شکار تھا

اس کے دل میں ہزاروں طرح کے وسوسے جنم لے رہے تھے

۔۔۔۔

خیر وہ آنے والے دن کے بارے میں خدا سے نیک تمنا کر کے سو گیا۔۔۔۔۔

صبح کا سورج نمودار ہوا۔

تو ساحل اور سحر دونوں کے گھروں میں شادی کی چہل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہل شروع ہو گئی۔۔۔

قریب کے رشتہ دار تو پہلے ہی وہاں موجود تھے۔ دن کے گیارہ بجے ہی مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا۔۔

برات کا ٹائم دوپہر 3 بجے کا تھا۔

سحر نے اپنے لئے میرون رنگ کا لہنگا منتخب کیا ہوا تھا۔۔۔

اس کے لئے اس کی امی نے اسپیشل چاندی کا جوتا بنوایا تھا۔

جو کہ سے شادی کی تقریب پر پہنا تھا۔۔۔

بیوٹی پالر سے بیوٹیشن کو منگوایا گیا تھا جس نے سحر کو تیار کرنا تھا۔

سحر کی سہیلیاں بارات کے استقبال کی تیاریوں میں مصروف تھی۔۔

اور بیوٹیشن سحر کو شادی کے لئے تیار کر رہی تھی۔۔۔

شہر نے اپنا مہرون لہنگا پہنا۔۔

اور اپنی امی کی دی ہوئی چاندی کی خوبصورت جوتی پہن لی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے بعد بیوٹیشن نے اس کا بناؤ سنگھار کیا۔۔

اور اس کے ہاتھوں پر بینڈ ایج لگا دیں تا کہ دیگر رسومات میں اس کو تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔۔

سحر کو پوری طرح تیار کرنے کے بعد بیوٹیشن وہاں سے چلی گئی۔۔۔

بیوٹیشن کے جاتے ہیں ایک کالے رنگ کی خوفناک بلی سحر کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔

سحر کو محسوس ہوا کہ کمرے میں اس کے علاوہ بھی کوئی ہے تو اس نے ادھر دیکھنا شروع کر دیا۔۔

لیکن اسے کوئی بھی نظر نہ آیا تو سحر نے اسے اپنا وہم سمجھ کر فراموش کر دیا۔

اور اپنے سر کے بال سیٹ کرنے میں مصروف ہو گئی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد اسے کمرے میں بلی کی خوفناک غراہٹ سنائی دی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر کرسی سے اٹھی اور کمرے کے چاروں طرف دیکھنا شروع کر دیا لیکن اسے کہیں بھی نظر نہ آئی
اس نے اسے اپنا وہم سمجھ کر اپنا رخ دوبارہ شیشے کی طرف کیا تو اسے ڈریسنگ پر میک اپ کے ساتھ ایک کالے رنگ کی خوفناک بلی بیٹھی نظر آئی۔۔

خوف سے سحر کے ماتھے پر پسینے کے قطرے نمودار ہونے لگے۔۔۔
ٹھہر کے ذہن کے دریچے پر کچھ نقش نمودار ہوئے یہ اس کی منگنی کے دن بھی کچھ اسی طرح کا ہوا تھا جیسے اس نے اپنا گمان سمجھ کر فراموش کر دیا تھا۔۔

اس بلی نے کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈال دیں اور گھور کر سحر کو دیکھنے لگی۔

تھوڑی دیر اسی طرح سحر کو دیکھتی رہی اور پھر ڈریسنگ سے چھلانگ لگا کر دروازے کی طرف بڑھی اور کمرے سے باہر نکل گئی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر کا اس بات کی طرف دھیان نہیں گیا کہ اس کے گلے میں پڑا ہوا آیت الکرسی کا لاکٹ جو کہ اس کی امی نے اسے شادی کی تاریخ مقرر ہونے پر پہنایا تھا چمک رہا تھا۔۔۔

گویا روبی کا ایک وار ناکام ہو چکا تھا۔

سحر نے ان سب باتوں کو ذہن سے جھٹکا۔۔

اتنے میں باہر سے بارات آ گئی بارات آ گئی کا شور و غل آنا شروع ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ساحل کی امی اس کی بلائیں لے رہی تھیں۔۔

وہ ڈریسڈ اپ ہو کر اپنے کمرے سے باہر آ چکا تھا۔۔

اس نے کالے رنگ کی شیروانی پہنی تھی اور نیچے آف وائٹ کلر کا پجاما تھا۔۔

وہ کسی بھی طرح سے ایک فلمی ہیرو سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

اس کی امی نے اس کی نظر اتاری۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساحل کی برات کے لئے سجی سجائی گاڑی باہر آچکی تھی۔۔

ساحل کی بہن مہرین اور اس کی امی اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئیں۔۔۔

اور بارات سحر کے گھر کی طرف روانہ ہو گئی۔۔۔

برات سحر کے گھر پہنچ گئی۔۔

جہاں ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔۔

اس کے بعد نکاح میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔۔

نکاح کی رسم آرام و سکون انجام پا گئی۔

اس طرح سحر اور ساحل رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئے۔۔۔۔۔۔

اور دلہن کی اس کہانی کے سب سے نمایاں اور اہم پہلو کا آغاز ہو گیا۔۔۔۔۔۔

فیضان اور ماہرہ کے امتحانات ختم ہو چکے تھے۔۔۔

پچھلے کچھ دنوں سے سکینہ بیگم اس بات پر غور کر رہی تھیں کہ یہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں بہن بھائی کچھ بجھے بجھے سے رہتے ہیں۔ نہ ٹھیک سے کچھ کھاتے ہیں نا پیتے ہیں۔

اور نہ ہی گھر والوں سے بات کرتے ہیں۔۔

ہفتہ کے اپنی امی خورشید بیگم کو بھی وقت نہیں دے رہے۔۔۔۔

ایک دن جب دونوں بہن بھائی ساتھ بیٹھے ایک دوسرے سے کچھ باتیں کر رہے تھے۔ سکینہ بیگم ان کے پاس آئیں اور پوچھا بچوں کی آباد ہے تم دونوں کچھ پریشان سے رہتے ہو۔۔

اگر کوئی مسئلہ ہے تو ہمیں بتاؤ۔۔۔

اس طرح پریشان ہونے سے تو کسی بھی مشکل کا حل نہیں ہو گا۔۔۔۔

لیکن ان دونوں نے اپنی دادی کو ادھر کی باتیں سنا کر ٹال دیا۔۔۔

لیکن سکینہ بیگم جہاندیدہ خاتون تھیں۔

وہ سمجھ گئی کہ کچھ نہ کچھ بات تو ہے جو ان دونوں کو اندر ہی اندر کھائے جا رہی ہے۔۔

لیکن ان دونوں سے اس نے زیادہ ٹولینے کی کوشش نہ کی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی دن فجر کے وقت جب سکینہ بیگم اور خورشید بیگم نماز پڑھ کر فارغ ہوئیں۔ تو پھر ان میں خورشید بیگم سے کہا کہا میں مسجد کی طرف جا رہا ہوں نماز پڑھ کے واپس آتا ہوں۔

وہ دونوں اس کی یہ بات سن کر حیران رہ گئی۔۔

فیضان مسجد کی طرف روانہ ہو گیا۔۔

لیکن ان دونوں میں سے کوئی بھی نہ دیکھ سکا کہ اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی ڈائری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

قبرستان کی کاموشی میں پتوں کی چرچراہٹ کی آواز پیدا ہوئی۔۔۔

دور کہیں کتوں کے رونے کی آواز بھی اس چرچراہٹ میں شامل ہو گئی۔۔

.. جس سے ماحول کی پراسراریت میں اضافہ ہو گیا۔۔

پھر اندھیرے میں ٹارچ کی روشنی دکھائی دی۔

جو کہ شاید کسی خاص قبر کی تلاش میں تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر بعد وہ روشنی اک قبر کی تختی پر ٹھہر گئی۔۔

..جس پر روبی کا نام لکھا ہوا تھا۔

جب روشنی قبر کے بہت زیادہ قریب ہو گئی تو وہ قبر کی تختی سے منعکس ہو کر اس وجود پر پڑھنے لگیں جس نے ٹارچ ہاتھ میں پکڑی ہوئی تھی۔۔

اندھیرے میں اس شخصیت کی جنس تو پتہ نہیں چل رہی تھی۔۔ہاں لیکن اس نے سیاہ رنگ کا ایک برقع نما کپڑا اپنے پورے جسم پر لپیٹ رکھا تھا جس سے اس کا منہ تک چھپا ہوا تھا۔۔۔

روبی کی قبر کے قریب پہنچ کر وہ برقع پوش بیٹھ گیا ٹارچ اس نے اوف کر دی۔۔

تھوڑی دیر وہ چپ ہو کر روبی کی قبر کے پاس بیٹھا رہا۔۔

پھر قبر میں سے دھواں نکلنا شروع ہو گیا اور کچھ دیر بعد وہ روبی کا روپ دھار گیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روبی کا ہیولا اس نقاب پوش کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔

اور ان دونوں کے درمیان ایک گفتگو کا سلسلہ شروع ہو گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد روبی دھوئیں میں تحلیل ہو کر قبر میں واپس چلی گئی۔۔

اور وہ نقاب پوش قبرستان کی پراسرار خاموشی کو اپنے پیروں تلے آنے والے پتوں سے روندتا ہوا قبرستان سے باہر نکل گیا۔

جلد بازی میں اس نقاب پوش نے غور نہیں کیا کہ ٹارچ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر قبرستان میں گر چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سحر ساحل کا پہلا اور آخری پیار تھی۔

اور اب وہ اس کی شریک حیات بن کے اس کی زندگی میں آ چکی تھی۔

اور یہ سحر کی اس گھر میں پہلی رات تھی یعنی کہ یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی سہاگ رات تھی۔۔

اس دن کو لے کر ساحل اور سحر نے بہت ارمان سجائے ہوئے تھے۔۔

لیکن جن حالات وواقعات میں یہ شادی ہوئی تھی ۔ساحل کا دن بہت زیادہ بے چینی کا شکار تھا۔

لیکن وہ پھر بھی خود کو مطمئن رکھنے کی کوشش کر رہا تھا اور اپنے دوستوں کی محفل میں بیٹھا ہنسی مذاق کر رہا تھا۔۔۔

دوسری طرف سحر اپنے سہاگ کی سیج پر بیٹھی اپنے دولہے کا شدت سے انتظار کر رہی تھی۔۔۔

کافی دیر ساحل کا انتظار کرنے کے بعد سحر پر نیند طاری ہونے لگی۔۔

تو اس نے واش روم میں جا کر اپنے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔۔۔

واش روم سے باہر آ کر وہ دوبارہ بیڈ پر سکڑ سمٹ کر بیٹھ گئی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن ساحل شاید اپنے دوستوں کی محفل میں کچھ زیادہ ہی مصروف تھا۔۔

سحر پر نیند دوبارہ طاری ہونے لگی تو اس نے اپنے زیور اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھنا شروع کر دیے۔۔

بے خیالی میں اس نے اپنی ماں کا دیا ہوا آیت الکرسی والا بھی باقی زیورات کے ساتھ سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔۔۔

اتنے میں کھڑکی سے ایک تیز ہوا کا جھونکا آیا۔ جسے سحر محسوس نہ کر سکی۔ اس ہوا کے جھونکے سے وہ لاکٹ سائیڈ ٹیبل سے گر کر بیڈ کے نیچے کہیں چلا گیا۔۔

اور تکیہ کو ٹیک لگا کر ساحل کا انتظار کرتے کرتے سو گئی۔۔۔

رات کے تقریبا ایک بجے جب ساحل کے دوستوں نے اس کی جان چھوڑی تو وہ اپنے کمرے کی طرف لوٹا۔۔

کمرے میں داخل ہو کر اس نے دیکھا کہ سحر اس کا انتظار کرتے کرتے سو گئی ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے سحر کو جگانا مناسب نہ سمجھا اور اس کے پاس ہی دوسری طرف منہ کر کے سو گیا۔۔۔

صبح کا سورج نمودار ہوا تو سحر کی ساس یعنی ساحل کی ماں نے ان کا دروازہ کھٹکھٹایا۔۔

ساحل کی آنکھ کھولی اس نے اٹھ کر دروازہ کھولا۔۔

ساحل کی امی نے اسے کہا کہ بیٹا سحر کو کے اٹھ کر تیار ہو جائے اس کے گھر والے ناشتہ لیے آتے ہی ہونگے۔

اور پگ پھیرے کی رسم (ملقاواہ) کے لئے سحر کو اپنے گھر لے کر جائیں گے۔۔

اتنا کہہ کر وہ کچن کی طرف چلی گئی۔۔

ساحل نے سحر کو اٹھایا تو سحر ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی اس نے چاروں طرف دیکھا کہ دن چڑھ چکا ہے۔۔

ساحل نے سحر سے معافی مانگی کے میری وجہ سے تم انتظار کرتے کرتے سو گئیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر کا موڈ آف تھا لیکن ساحل نے اتنے معصومانہ انداز میں معافی مانگی کے سحر کا دل پگھل گیا اور اس نے ساحل کو معاف کر دیا۔۔

سحر اور ساحل فریش ہو کر باہر صحن میں پہنچے تو وہاں سحر کے امی ابو آچکے تھے۔۔

سحر کو باہر آتا دیکھ کر اس کی امی اٹھی اور جلدی سے اسے گلے لگالیا۔۔۔۔

سب نے ساتھ مل کر ناشتہ کیا۔۔

ناشتے کے بعد سحر اپنے امی ابو کے ساتھ اپنے مائیکے چلی گئی۔۔

سحر کے گھر پہنچنے سے پہلے ہی اس کی ساری سہیلیاں وہاں جمع ہو کر اس کا انتظار کر رہی تھیں۔

سحر کے گھر میں داخل ہوتے ہی انھوں نے سحر کو اپنے گھیرے میں لے لیا اور طرح طرح کے مذاق اور سوالات کرنا شروع ہو گئیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر کی ماں نے ان کو ڈانٹا اور سحر کو اپنے کمرے میں جا کر آرام کرنے کو کہا۔۔۔

سحر سارا دن آرام کرتی رہیں اور دوپہر کو اس کی امی نے اس کے کمرے میں اگر اس کو کھانے کی میز پر آنے کو کہا۔۔۔

وہ اٹھی واش روم میں جا کر ہاتھ منہ دھویا اور کھانے کی میز پر چلی گئی۔۔

یہاں اس کے ابو اور باقی سب گھر والے اس کے منتظر تھے۔۔

اس کی امی نے کھانے میں اس کے لئے اس کی فیورٹ پکوان بنائے ہوئے تھے۔۔۔

کھانا کھا لینے کے بعد سحر کے ابو نے اس سے کہا کہ مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے تھوڑی دیر بعد تو میرے کمرے میں آجانا..

کھانے کے بعد سحر اپنے ابو کے ساتھ ہی ان کے کمرے میں چلی گئی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے ابو نے اس کو اپنے لئے ایک گلاس پانی لانے کو کہا۔۔

...اور خود کسی گہری سوچ میں غرق ہو گئے

سحر جب پانی لے کر آئی تو اس نے دیکھا کہ اس کے ابو کے ماتھے پر پسینے کے قطرے نمایاں ہیں۔۔۔

سحر نے پوچھا کہ پاپا آپ اتنے پریشان کیوں ہیں اور آپ مجھ سے کیا بات کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔

اس کے ابو سوچ میں پڑ گئے۔۔

کچھ دیر یوں ہی سوچنے کے بعد وہ بولے کہ بیٹا میں نے تمہیں ایک بہت ضروری بات بتانی تھی۔۔۔

وہ کچھ کہنے ہی لگے تھے کہ اچانک ہوا کے زور سے کھڑکی کھلی اور یکدم کھڑکی میں صحیح کالے رنگ کی بلی چھلانگ لگا کر اندر داخل ہوئی۔۔۔

.بلی کو دیکھ کر سحر کے والد ایک دم سہم گئے۔

لیکن سحر نے شاید اس بات کو نوٹس نہیں گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے ابو نے اسے کہا کہ تم اپنے سسرال میں خوش تو ہو نا۔

اپنے باپ کی اس بات پر مسکرادیں اور کہا کہ آپ نے یہ ضروری بات کرنی تھی۔ جس کے لئے اسپیشل آپ نے مجھے اپنے کمرے میں بلایا۔ تو ابو نے کہا ہاں بیٹا ہر باپ کو اپنی اولاد کی فکر ہوتی ہے۔۔ کہ وہ اپنی زندگی میں خوش بھی ہے کہ نہیں۔۔۔

سہرا اپنے ابو کی یہ بات سن کر مسکرادی۔۔اور کہا کہ میں اپنی شادی سے بہت خوش ہوں آپ چھوٹی چھوٹی باتوں کی ٹینشن نہ لیا کریں۔

اس کے ابو نے اس کے ماتھے پہ بوسہ دیا اور کہا کے جاو تم اپنے کمرے میں آرام کرو۔۔

مغرب کے بعد تقریبا سات بجے ساحل اس کو لینے آگیا اور وہ اپنے سہیلیوں اور ماں باپ سے مل کر واپس اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئی....

گھر آکر اس نے اپنی ساس کو سلام کیا اور کچن میں کھانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بنانے کے لیے چلی گئی۔

کھانا بناتے بناتے عشاء کی نماز کا وقت ہو گیا۔۔

نہ جانے کیوں سحر آج خود کو بوجھل بوجھل سا محسوس کر رہی تھی۔۔

عشاء کی اذان کی آواز سنتے ہی وہ وضو کرنے واش روم کی طرف بڑھی۔۔

وضو کر کے اس نے عشاء کی نماز ادا کی اور خدا کے حضور دعا مانگی کے اعلی پتا نہیں کیوں میرا دل بہت بے چین ہے۔۔ دنیا کی ایسی کوئی چیز نہیں جو تیرے اختیار میں نہ ہو۔

یا اللہ ہمارے رشتے کو کسی کی نظر نہ لگنے دینا۔۔

دعا کرنے کے بعد وہ اٹھی اور ساحل اور مہرین کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھ گئی۔۔..

کھانا کھاتے ہوئے مہرین بہت چہک رہی تھی۔ اور اپنی بھابھی یعنی سحر کو مذاق بھی کر رہی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر کی طرف سے رسپانس نہ پا کر بحرین نے اس سے پوچھا۔ کیا ہوا ابھی آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے آپ تو کچھ بجھی بجھی سی لگ رہی ہیں۔۔

سحر مسکرا دی اور کہا کہ میری طبیعت بالکل ٹھیک ہے بس سفر کی وجہ سے تھک گئی ہوں۔۔

ساحل بھی نوٹس کر رہا تھا کہ اپنے مائکے سے واپسی کے بعد سحر کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں۔۔۔

خیر کھانا کھانے کے بعد سحر اپنے بیڈروم میں چلی گئی اور ... ساحل بھی اس کے پیچھے ہی سے کمرے میں آ گیا

ساحل نے اس سے پوچھا کہ سحر خیریت تو ہے تم کچھ پریشان اور الجھی ہوئی لگ رہی ہو۔۔

سحر سے رہا نہ گیا اور اس نے ساحل کو بتا دیا کہ پتا نہیں کیوں مجھے بے چینی سی محسوس ہو رہی ہے۔۔

ساحل نے اسے اپنی باہوں میں بھر لیا اور اس کے ماتھے کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بوسہ دیا اور کہا کہ ہماری شادی حالات و واقعات کی وجہ سے جلد بازی میں ہوئی ہے شاید تم اسی وجہ سے کنفیوز ہو۔۔

ساحر کی باہوں میں سحر کو کچھ سکون محسوس ہوا اور اس نے بھی اپنی باھیں ساحل کے گرد حمائل کر دیں۔۔

اور وہ دونوں دنیا مافیہا سے بے خبر ہو گئے۔۔۔۔

رات کا پچھلا پہر تھا۔۔

گھڑی نے جیسے ہی ایک بجایا۔

سحر کی آنکھ اچانک ہی کھل گئی۔

اس نے ادھر ادھر دیکھا لیکن اسے ماحول میں کوئی تبدیلی محسوس نہ ہوئی۔۔

ہاں سحر کو شدید پیاس ضرور لگی ہوئی تھی۔۔

اس نے سائیڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھایا اور جگ میں سے پانی ڈال کر پانی پینے لگی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی وہ پانی پی ہی رہی تھی کہ یکدم اس کے کمرے کی کھڑکی زوردار آواز سے کھل گئی۔۔۔

اور اس کھڑکی میں سے کالے رنگ کی ایک بلی اس کے کمرے میں کود گئی۔۔

بلی کو دیکھ کر سحر کو خوف سے جھر جھری آگئی.....

بلی نے چھلانگ لگائی اور بیڈ پر اس کی آنکھوں کے سامنے آکر بیٹھ گئی۔۔

بلی نے سحر کی آنکھوں میں دیکھنا شروع کر دیا۔۔

سحر کا خوف کے مارے برا حال تھا لیکن وہ اپنی آنکھیں بلی کی آنکھوں سے ہٹا ہی نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔

بلی سحر کو اپنے ٹرانس میں لیتی جا رہی تھی۔۔۔..

تھوڑی ہی دیر بعد سحر مکمل طور پر اس بلی کے قابو میں تھی۔۔

وہ محسوس کر سکتی تھی سوچ سکتی تھی سمجھ سکتی تھی۔۔

لیکن اپنے طور پر کچھ نہیں سکتی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے احساسات اس کے قابو میں تھے لیکن اس کے اعضا اس کا ساتھ چھوڑ چکے تھے۔۔۔

سحر نے ساحل کی طرف دیکھا جو کہ گہری نیند سو رہا تھا۔۔

بلی جیسے جیسے کھڑکی کی طرف جا رہی تھی فھر بھی ایک معمول کی طرح اس کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی۔۔۔

پھر بلی نے اچانک کھڑکی سے باہر چلانگ لگا دی۔۔

سحر نے بھی بنا سوچے سمجھے بلی کے پیچھے کھڑکی کے باہر کود پڑی۔

لیکن حیرانگی کی بات تھی کہ دوسرے فلور سے زمین پر جمپ لگانے کے باوجود سحر کو ایک خراش بھی نہیں آئی تھی بلکہ وہ فوراً ہی اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور بلی کا پیچھا کرنے لگی....

باہر سڑک بالکل سنسان تھی۔۔

اتنی خاموشی تھی کہ درخت کا پتہ بھی زمین پر گرتا تو آواز پیدا ہوتی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قمری مہینے کی آخری راتیں تھیں اسے یہ آسمان پر چاند بھی غائب تھا۔۔

اماوس کی اس اندھیری رات میں اگر کوئی سحر کو بلی کا پیچھا کرتے ہوئے سنسان سڑک پر جاتے ہوئے دیکھ لیتا تو اس کو وہیں پہ ہارٹ اٹیک آجاتا.......

سڑک پر تھوڑا سا آگے چلنے کے بعد نالہ شروع ہو گیا تو بلی نالے کے ساتھ چلنا شروع ہو گئی اور سہر تو ایک معمول کی طرح بلی کے پیچھے تھی۔۔

نالے کے ساتھ ساتھ چلتے لینے کے بعد دوران کو پرانے قبرستان کا زنگ لگا گیٹ نظر آگیا۔۔۔

سحر بلی کے پیچھے پیچھے اس گیٹ کی طرف بڑھنے لگی۔۔

قبرستان میں ایسی دہشتناک ویرانی طاری تھی جیسے کہ ہزاروں سال سے اس قبرستان میں کوئی آیا نہ ہو حالانکہ لوگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے مردے اسی قبرستان میں دفناتے تھے کیونکہ یہ اس شہر کا واحد قبرستان تھا۔۔۔

بلی کے گیٹ کے سامنے پہنچتے ہیں گیٹ خود بخود چرچراہٹ کی آواز سے کھل گیا۔۔

اور سحر قبرستان میں داخل ہو گئی۔۔۔

قبرستان میں داخل ہوتے ہیں بلی نے سحر پر سے اپنا ہپناٹزم ختم کر دیا۔۔۔۔

اپنے حواس واپس آتے ہی سحر کے رگ و پے میں خوف کی لہر اٹھتی محسوس ہوئی۔۔۔

قبرستان کے ماحول میں عجیب سے پراسراریت طاری تھی۔۔

حلانکہ اماوس کی رات تھی اور روشنی کا دور دور تک نام و نشان نہ تھا۔۔

لیکن پھر بھی سحر قبروں کو بڑی آسانی سے دیکھ پا رہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر کو ایسا محسوس ہوا جیسے ابھی یہ سب قبریں پھٹ پڑیں گی اور ان میں سے مردے باہر آکر اسے دبوچ کھائیں گے۔۔۔

وہ حیران بھی تھی کہ کس طرح ہو گھر سے چل کر ادھر قبرستان میں آگئی۔۔۔

اس نے چاروں طرف گھوم کر دیکھا تو اس کو کہیں بھی قبرستان کا داخلی دروازہ نظر نہ آیا۔۔

خوف کے بارے سحر کے پسینے چھوٹنے شروع ہو گئے۔

وہ جلد از جلد اس منحوس قبرستان سے نکل کر اپنے گھر جانا چاہتی تھی۔۔۔

ڈر خوف نے اس کی ذہن کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت مفلوج کر کے رکھ دی تھی۔

اور وہ حواس باختہ سی بس قبروں کی طرف دیکھے جا رہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر اچانک سے قبریں پھٹنا شروع ہو گئیں اور ان میں سے لمبے لمبے سیاہ رنگ کے ہاتھ باہر نکلنے لگے۔۔

یہ بھیانک منظر دیکھ کر سحر نے جس طرف منہ آیا اس طرف بھاگنا شروع کر دیا۔۔

خوف سے اس کی آواز بھی نہیں نکل پارہی تھی ورنہ وہ بہت بری طرح چیختی۔۔۔۔

بھاگتے بھاگتے سحر کو ایک دم سے رکنا پڑا کیوں کہ سامنے کا منظر اس کی رگوں میں خون منجمد کر دینے کے لیے کافی تھا۔۔

گھر کے بالکل سامنے تین سے چار فٹ کے فاصلے پر دو لڑکیاں کھڑی تھیں جنہوں نے دلہن کا لباس پہنا ہوا تھا۔۔۔۔

ان لڑکیوں کے منہ بری طرح تیزاب سے جلے ہوئے تھے۔۔

ان دونوں دلہنوں نے آہستہ روی سے سحر کی طرف بڑھنا شروع کر دیا جیسے وہ سحر کو کچھ بتانا چاہتی ہوں۔۔

خوف کے مارے سحر جہاں کھڑی تھی وہی ساکت ہو کر رہ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔

اور اس کے پاؤں منوں وزنی ہو گئے تھے۔۔۔۔

جیسے جیسے وہ دلہنیں سحر کے قریب آتی جا رہی تھی سحر کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔

جب ان دونوں کا سحر سے فاصلہ ایک فٹ سے کم رہ گیا تو اچانک سحر کے پاؤں میں جیسے جان آ گئی اور اس نے ان کی مخالفت کی سمت میں سرپٹ دوڑنا شروع کر دیا۔۔۔

اسے ان دلہنوں کی کرب اور درد میں ڈوبی ہوئی سسکیاں اپنے پیچھے سنائی دے رہی تھی۔۔

بھاگتے بھاگتے سحر کو ایک قبر سے ٹھوکر لگی اور وہ اوندھے منہ اسی قبر پر گر گئی۔۔۔

سحر کے گرتے ہیں ایک دم سے قبرستان میں سناٹا چھا گیا جیسے یہاں پر کسی کا وجود ہی نہ ہو۔۔

سحر کچھ دیر بیٹھ کر اپنے سانس درست کرتی رہی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب حواس کچھ بحال ہوئے تو اس نے غور کیا کہ وہ تو ایک قبر کے سرہانے بیٹھی ہوئی ہے

پے در پے خوفناک اور حیرت انگیز واقعات نے اس کے دل میں تھوڑی ہمت پیدا کر دی تھی۔۔

اس لیے اب اسے اتنا ڈر نہیں لگ رہا تھا۔

کچھ دیر بعد قبر میں سے سسکاریوں کی دردناک آواز آنا شروع ہو گئی۔۔

جیسے کہ کوئی بہت ہی تکلیف کے عالم میں کراہ رہا ہو۔۔

صحرا ابھی سوال پر غور کر رہی تھی کہ قبر میں سے دھواں نکلنا شروع ہو گیا۔۔۔

دھواں سمٹتے سمٹتے ایک بلی کا روپ دھار گیا۔

سحر نے دیکھا یہ تو وہی بلی تھی جو اسے گھر اسے قبرستان تک لے کے آئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر بعد بلی کا وجود پھر سے دھوئیں میں تحلیل ہونا شروع ہو گیا۔۔

وہ دھواں بعد میں ایک نسوانی ہیولے کے روپ میں بدلنے لگا۔۔۔

تقریبا دو منٹ بعد اس دھویں کی جگہ سحر کے سامنے ایک لڑکی بیٹھی ہوئی تھی جس کا منہ قبر کی دوسری طرف تھا تو سحر اس کے منہ کی طرف نہیں دیکھ پا رہی تھی۔۔۔

سحر نے اپنے خوف پر قابو پاتے ہوئے اس لڑکی کو مخاطب کیا کہ تم کون ہو اور تم تکلیف میں کیوں مبتلا ہو۔۔

پہلے تو وہ لڑکی چپ چاپ سسکیاں بھرتی رہی۔۔ پھر اس نے آہستہ سے اپنا رخ سحر کی جانب کیا۔۔

اس لڑکی کا چہرہ دیکھ کے سحر کو اپنے پاؤں کے نیچے کی زمین سرکتی ہوئی محسوس ہوئی اور اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ اس کے سامنے کوئی اور نہیں بلکہ روبی بیٹھی تھی جس کے قتل کا الزام ساحل پر دو سال پہلے لگایا گیا تھا۔۔

لیکن ثبوت نہ ہونے کی وجہ سے سائل کو رہا کر دیا گیا تھا۔۔۔

اس لئے سحر اور باقی گھر والے ساحل کو مجرم نہیں سمجھتے تھے۔

خیر روبی کو اپنے سامنے ایک روح کی حیثیت میں دیکھ کر سحر کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کس پر رد عمل کا اظہار کرے...

کچھ لمحے کی خاموشی کے بعد روبی کی روح خود گویا ہوئی۔۔اور اس نے کہا کہ سحر میں بڑی مشکلوں سے تمہیں یہاں تک لے کر آئی ہوں تو سحر نے کہا کہ تمہیں کیا ضرورت تھی مجھے یہاں پر لے کر آنے کی آخر تم مجھ سے چاہتی کیا ہو۔۔

روبی بولی کہ مجھے صرف انصاف چاہیے جس کے لئے مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہوگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر حیران تھی اس نے روبی سے پوچھا کہ تمھیں مجھ سے کس قسم کی مدد چاہیے۔

اور تم کیسے انصاف کی بات کر رہی ہو۔۔

روبی بولیں کہ تم بہتر طریقے سے جانتی ہو کہ میں کیسے انصاف کی بات کر رہی ہوں

تمہارے شوہر یعنی ساحل نے کتنی بے دردی سے مجھے قتل کیا تھا۔۔

میں تو بس اس سے شادی کرنا چاہتی تھی۔

لیکن میری ضد کرنے پر اس نے مجھے اپنے راستے سے ہٹا دیا۔۔

میں اپنے قتل کا بدلہ لینا چاہتی ہوں۔۔۔

سحر بولی کے تمہارا قتل تو ساحل نے نہیں کیا تھا وہ تو جیل سے باعزت چھوٹ گیا تھا کیوں کہ اس کے خلاف کوئی ثبوت ہی نہیں تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روبی بولی کہ اسے سارے ثبوت مٹا دیے تھے اور انسپکٹر فرقان بھی اس کے ساتھ ملا ہوا تھا اس لیے کوئی ثابت نہیں کر پایا کہ مجھے ساحل نے قتل کیا ہے...

میں دو سال سے تڑپ رہی ہوں اور میری روح کو قرار نہیں مل رہا۔۔

میں جب تک اپنی موت کا بدلہ نہیں لیتی میں کبھی سکون سے نہیں بیٹھوں گی۔۔۔۔

سحر پر تو گویا آج حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹنے کا دن تھا۔۔

اسی یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ جس شخص سے بے انتہا محبت کرتی تھی وہ لڑکی کا قاتل تھا۔۔...

صحر عجیب سے دوراہے پر کھڑی تھی۔۔

وہ کوئی فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی۔۔

ایک طرف اس کا بچپن کا پیار تھا۔

تو دوسری طرف انصاف تھا اور ایمان تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کافی دیر وہ روبی کی قبر کے پاس بیٹھی کشمکش میں مبتلا رہی۔

پھر اس کے پیار پر اس کی خودداری نے جیت پالی اور اس نے دل میں فیصلہ کر لیا کہ وہ روبی کو انصاف دلا کر رہے گی

اس نے روبی کو اپنا فیصلہ سنایا۔۔

پروین نے اسے کہا کہ تم اپنی آنکھیں بند کرو اور پانچ سیکنڈ کے بعد اپنی آنکھیں کھولنا۔۔۔

سحر میں اپنی آنکھیں بند کر لیں تو اس کے وجود کو ایک جھٹکا سا لگا۔۔۔

اس نے آنکھیں کھولی تو وہ مزید حیران رہ گئی۔۔

کیونکہ وہ ساحل کے پاس اپنے پلنگ پر لیٹی ہوئی تھی

تھوڑی دیر میں فجر کی اذان کی آواز سنائی دینے لگی۔۔۔

اذان سن کر سحر کو بڑا سکون ملا اور وہ اٹھی اور وضو کر کے جانماز بچھا کر بیٹھ گئی۔۔

اپنے رب کے حضور سجدہ کر کے سحر دعا مانگنے لگی کہ یا اللہ مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انصاف کا ساتھ دینے کی ہمت عطا فرمانا۔۔

اور میرے قدم ڈگمگانے نہ دینا۔۔

اور شاید خدا ابھی آسمان پر بیٹھا مسکرا رہا تھا

سحر کے یہ وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔ کہ اپنے پیار اور ذاتی

مفاد پر اللہ کی رضا اور انصاف کو ترجیح دینے والے کو اللہ کی

طرح دکھ اور تکلیف میں دیکھ سکتا ہے۔۔

صبح کا سورج طلوع ہوا تو سحر ناشتہ بنانے کے لئے کچن میں چلی

گئی۔۔

جس کی کھڑکی میں سے ملی اندر داخل ہوئی سحر سمجھ گئی کہ بلی

کے روپ میں روبی ہے جو اس سے کچھ کروانا چاہتی ہے

سحر نے چائے کی کیتلی چولہے پر چڑھائی تھی۔۔

بلی دھویں میں تحلیل ہوئی اور روبی کے روپ میں آ گئی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روبی نے سحر کو کہا کہ کیونکہ پولیس ساحل کے ساتھ ہے اور میرے قتل کا کوئی ثبوت بھی اس نے باقی نہیں چھوڑا یہ تو مجھے قانونی طور پر تو انصاف نہیں دلا پاؤ گی۔۔

.اس لیے تمہیں دوسرا طریقہ کار اختیار کرنا ہوگا۔۔

تم ایسا کرو ساحل کے چائے کے کپ میں زہر ملا دو۔۔

اس سے وہ بھی اسی طرح تڑپ کر مرے گا جس طرح اس نے مجھے درد آپ سے تڑپا تڑپا کر اذیت دے کر مارا تھا...

روبی کے اس آئیڈیے سے سحر کام کر رہ گئی ابھی کچھ ہی دن ہوئے اس کی شادی ہوئی تھی اور روبی اس کو اپنے خوابوں کا گنجا بھیرنے کا کہہ رہی تھی

پھر سحر نے یہ سوچ کر خود کو تسلی دی کہ اگر میں حق پر ہوں تو میرا اللہ میرا ضرور ساتھ دے گا۔۔

سحر نے روبی کے کام کرنے کی حامی بھری تو روبی نے اپنا ہاتھ خلا میں لہرایا تو اس کے ہاتھ پر سیاہ رنگ کا ایک سفوف نمودار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوا۔۔

وہ سفوف اس نے سحر کو دیا اور کہا کہ اسے تم ساحل کے چائے کے کپ میں ملا دو۔۔۔۔

سحر نے کانپتے ہاتھوں سے چائے کے دو کپ تیار کیے۔۔

اور ساحل کے کپ میں وہ کالے رنگ کا سفوف ملا دیا۔۔

اور کپ ٹرے میں رکھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔۔

کمرے میں پہنچ کر اس نے ٹرے کو ٹیبل پر رکھ دیا۔۔۔

ساحل بیڈ پر آرام سے سویا ہوا تھا

سحر نے اس کو جگایا تو ساحل نے سحر کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔

اور کہا کاش جب تک میں زندہ ہوں تم ایسے ہی مجھے روز صبح جگانے آیا کرو۔۔۔

ساحل کی اس بات پر سحر کی آنکھوں سے آنسو نکل گئے لیکن اس نے یہ آنسو ساحل کے سامنے ظاہر نہیں ہونے دیئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے ساحل کو کہا کے چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے چلو چائے پیتے ہیں۔

طاہر ٹیبل کی طرف بڑھی اور چائے کا ٹرے پکڑ کر بیڈ پر رکھ دیا اور ساحل کے پاس بیٹھ گئی۔۔

ساحل نے سحر کے ماتھے پر پیار سے بوسہ دیا۔۔۔

اور بڑے اطمینان سے چائے کا کپ ہاتھ میں اٹھالیا۔۔۔

اس نے کپ اپنے منہ کی طرف بڑھایا۔اور چائے کا گھونٹ لینے ہی والا تھا کہ سحر نے زور سے اپنا ہاتھ چائے کی کپ پر مارا جس سے کپ زمین پر گر کر کرچی کرچی ہو گیا۔۔۔۔

ساحل سحر کی اس حرکت پر بہت حیران ہوا۔۔

اور غصے میں سحر کی طرف پلٹا ہی تھا کہ اس نے دیکھا کہ سحر زاروقطار رو رہی ہے۔۔

استاد سے پوچھا کہ تم رو کیوں رہی ہو اور تم نے میرے ہاتھوں سے چائے کیوں گرا دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر بولی کے میں نے اس چائے میں زہر ملایا تھا۔۔

ساحل کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا کہ اس کی بیوی جو کہ اسے بے پناہ پیار کرتی تھی وہ اس کی چائے میں زہر کیسے ملا سکتی ہے۔۔۔۔

ساحل نے پوچھا کہ کیا میں تم سے اس بات کی وجہ جان سکتا ہوں۔۔

تو جواب میں سحر نے اس کو روبی کے بارے میں اور قبرستان میں گزاری ہوئی پچھلی رات کے بارے میں سب بتایا اور کہا کہ تم نے روبی کا قتل کیا ہے اور اپنے دوست انسپکٹر فرقان کے تم نے سارے ثبوت غائب کر دیے ہیں جس وجہ سے تم اس کیس سے بری ہو گئے تھے۔۔

میں نے روبی کو انصاف دلانے کا تہیہ کر لیا تھا اس لیے اپنے دل پر پتھر رکھتے ہوئے میں نے تمہاری چائے میں زہر ملا دی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن تمہیں چائے پیتے دیکھ کر مجھ سے رہا نہیں گیا۔۔

اور میں نے چائے تمہارے ہاتھوں سے گرا دی۔۔۔۔۔۔۔۔

فیضان جیسے ہی مسجد سے ہو کر گھر واپس آیا تو صبح کا سورج نمودار ہو چکا

تھا۔۔

فیضان کی دادی سکینہ بی بی فیضان کے مسجد سے آتے ہیں اس کے

کمرے میں چلی گئی اور اس سے پوچھا کہ فیضان بیٹا کیا

بات ہے تم ہم سے کچھ بات چھپا رہے ہو۔۔۔

فیضان کو ڈالنا چاہتا تھا لیکن انہوں نے افیضان کا ہاتھ اپنے

سر پر رکھ کر ان کو اپنی قسم دے دی کہ جو بھی بات ہے وہ سچ بتا دو۔۔۔

آپ دادی کے سامنے فیضان مجبور ہو گیا اور اس نے کہا کی

دادی جان آپ امی اور ماہرہ کو بھی بلا لیں

ماہرہ سب کچھ جانتی ہے لیکن امی کے لیے بھی حالات سے آگاہ

ہونا ضروری ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکینہ بیگم نے ماہرہ اور خورشید کو بلالیا اور فیضان سے کہا کہ بتاؤ اب جو تم بتانا چاہتے ہو۔۔

فیضان کو ماہرہ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں کچھ اشارہ کیا تو فیضان نے اسے کہا کہ مجھے دادی امی نے قسم دے دی ہے اس لئے ہمیں اب حقیقت ہے سب گھر والوں کو بتانی ہو گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فیضان نے بتانا شروع کیا کہ دادی اماں آپ کو یاد ہے ہم ایک دن پیپر دے کر آئے تھے اور ہم نے آپ سے روبی آپی کے کمرے کی چابیاں مانگی تھیں۔ لیکن اپنے چابیاں دینے سے انکار کر دیا تھا۔

آپ کے سو جانے کے بعد ہم نے کے کمرے سے وہ چابی چرائی تھی اور روبی آپی کے کمرے میں داخل ہوئے تھے۔۔
اسے اور ماہرہ کو ان کے کمرے میں ان کی ڈائری ملی تھی
جسے پڑھ کر ہم دونوں حیران و ششدر رہ گئے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس ڈائری میں روبی آپی کے موت کے بارے میں تفصیل سے لکھا ہوا تھا۔۔۔

یہ بات سن ان کی امی اور دادی کا غم اور غصے کے مارے برا حال تھا

اور وہ دونوں حیران ہو گئی تھیں۔۔۔

فیضان نے آگے بتانا شروع کیا کہ روبی کی ڈائری میں لکھا ہوا تھا۔۔۔

روبی نے پہلے سے پلین بنایا ہوا تھا کہ وہ اپنے امتحانات کے نتیجے کے دن ساحل کو پروپوز کرے گیا اس بارے میں اس نے اپنی دوست شینہ کو پہلے سے سب کچھ بتایا ہوا تھا۔۔۔۔

جب روبی نے ساحل کو پروپوز کیا تو اس نے اسے شادی کرنے سے صاف انکار کر دیا تھا۔۔

جس وجہ سے روبی بہت زیادہ افسردہ تھی۔۔اور وہ اپنی زندگی ختم کر دینا چاہتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی دوست شینہ جو کہ بلیک میجک کی ماہر تھی اور اس کے دماغ میں ہر وقت شیطانی خیالات پکتے رہتے تھے۔۔

اس نے روبی کو ایک طریقہ کار بتایا کہ اگر جیتے جی ساحل تمہارا نہیں ہو سکتا تو تم مرنے کے بعد اس کو حاصل کر سکتی ہو۔

اس کے لیے تمہیں پہلے خود کو ختم کرنا ہو گا۔۔۔

ہمارے مرنے کے فوراً بعد میں تمہارے ہمزاد کو اپنے قابو میں کر لوں گی۔۔

اور اس ہمزاد کے ذریعے میں ساحل کے سچے پیار کے ہاتھوں ساحل کا قتل کروا دوں گی۔۔۔

جس سے اس کا ہمزاد ہمیشہ کے لیے تمہارا ہو جائے گا۔۔

اور تم مرنے کے بعد اپنا پیار حاصل کر لو گی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوبی ساحل کے انکار سے اس قدر دلبرداشتہ تھی کہ اس نے

بنا کچھ سوچے سمجھے شینہ کی بات مان گئی

اس نے شینا کے ساتھ ساحل سے آخری بار ملنے کا پلان

بنایا۔۔

اور یونیورسٹی کے کیفیٹیریا میں بلالیا

کیفیٹیریا میں اسی بات پر ان دونوں کے درمیان نوک جھوک

ہوئی۔۔

اور روبی طے شدہ پلان کے مطابق واشروم میں چلی گئی

جہاں شینا اس کی منتظر تھی۔۔۔

شینا کے ہاتھوں سے تیزاب لیکر روبی نے بڑی ہمت کرکے اپنے

آپ کو تیزاب سے جلالیا۔۔

شینا اسی عمل کی منتظر تھی۔۔

اس نے روبی کی روح کے منفی حصے یعنی اس کی شیطانی ہمزاد کو اپنے

قابو میں کرلیا اور شرط یہ رکھی کہ وہ اپنے کام کروانے کے بدلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اس کو ساحل کی جان لینے کا موقع دے گی۔۔۔۔

یہ سارا پلان روبی کی ڈائری میں لکھا ہوا تھا۔۔

جسے پڑھ کر کر میں اور ماہرہ حیران و ششدر رہ گئے تھے۔۔۔

جب ہم پہلے یہ ڈائری پڑ رہے تھے تو روبی آپی کے ہمزاد نے ہمیں آکر

ڈرانا دھمکانا شروع کر دیا تھا۔۔

جس وجہ سے ہم آپ کو یہ بات بتا نہیں سکتے تھے۔۔

اس لیے میں نے وہ ڈائری مسجد میں جا کر چھپا دی

کیونکہ مجھے پتا ہے کہ شیطانی ھمزاد اور الواح خبیثہ مقدس

مقامات جیسے کے مسجد میں داخل نہیں ہو سکتے اور کالے

جادو کا بھی کوئی عمل ان مقامات پر کارگر ثابت نہیں ہوتا۔۔۔

روبی نے ہمیں یہ بھی بتایا تھا کہ وہ بہت جلد ساحل کو اس

کی بیوی کے ذریعے مروانے والی ہے۔۔

اس بات کا سننا تھا کہ خورشید اور سکینہ بیگم بہت پریشان

ہوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان کی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے کہ ان کی بیٹی اپنی موت کی ذمہ دار خود تھی بلکہ کہ وہ دوسروں کے لیے بھی خطرہ تھی۔۔۔

خورشید نے فورا افتخار صاحب کو فون کیا کیوں کہ روبی کے ابو تھے۔۔۔ وہ فورا دفتر سے واپس آئے پھر یہ سارا خاندان ساحل کے گھر کی طرف روانہ ہو گیا

راستے میں فیضان نے انسپکٹر فرقان کو فون کر کے ساری صورتحال سے آگاہ کر دیا۔۔

انسپکٹر فرقان کچھ سپاہیوں کو لے کر شینہ کے گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔۔

شینا جو ایک بہت ہی عیار اور چالاک لڑکی تھی۔۔

اپنی فرسودہ اور ناجائز خواہشات کی بنا پر اس نے اپنی دوست کو ورغلا کر اسے خودکشی کرنے پر مجبور کر دیا تھا بلکہ اس کے ہمزاد کو قابو کر کے اس کے مرنے کے بعد بھی اس کے گناہوں میں اضافے کا باعث بن رہی تھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے خبر ہوگئی تھی کہ انسپکٹر فرقان اسے اریسٹ کرنے اس کے گھر کی طرف آرہا ہے۔۔
اس نے انسپکٹر کے خلاف اپنے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرنے کا ارادہ کیا۔۔
اس نے روبی کو انسپکٹر فرقان کے خلاف مہرہ بنانے کا سوچا اور روبی کو حاضر کے اسے اسپیکٹر فرقان کو قتل کرنے کے لئے بھیج دیا۔۔
اسپیکٹر فرقان چونکہ روحانیت سے آشنائی رکھتے تھے۔۔
اس لیے روبی ان کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں اور وہ با آسانی شینا کے گھر کے سامنے پہنچ گئے۔۔
فرقان کے شینہ کے گھر میں داخل ہوتے ہی روبی نے بلی کا روپ لیا اور فرقان پر حملہ کرنے کی کوشش کی لیکن فرقان نے لوحِ قرآنی کا نقش پہنا ہوا تھا۔۔
جس کی وجہ سے روبی فرقان سے ٹکرا کر چیختی ہوئی کی فٹ دور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جا گری۔۔

اس طرح فرقان نے شینا کو با آسانی گرفتار کیا اور ساحل کے گھر کی طرف نکل پڑے

ساحل سحر کو ہر طرح سے مطمئن کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ اس نے روبی کا قتل نہیں کیا۔۔۔

لیکن شہر کے سامنے روبی کا تڑپتا ہوا چہرہ گھوم رہا تھا۔۔

جس پر یقین کر کے وہ ساحل کو اپنے ہی ہاتھوں سے زہر دینے جا رہی تھی۔۔

لیکن دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس سے یہ قدم نہیں اٹھایا گیا تھا۔۔

سحر متواتر روئے جا رہی تھیں اور ساحل اسے تسلیاں دے کر چپ کرانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

اتنے میں ساحل کی امی کمرے میں داخل ہوئیں اور کہا کہ تمہارے کچھ جاننے والے تم دونوں سے ملنے آئے ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر نے اپنی ساس کو دیکھ کر خود کو سنبھالا۔

اور ان کے ساتھ باہر حال میں آ گئی جہاں پر روبی کے امی ابو کی دادی اور بہن بھائی آئے ہوئے تھے اور سحر اور ساحل کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

ساحل کی امی ان کے لئے کچن میں چائے بنانے کے لئے چلی گئیں۔

روبی کی امی اٹھ کر سحر کے پاس آ کر بیٹھ گئی اور اس سے کہا کہ بیٹا مجھے معاف کر دو۔۔

سحر حیران رہ گئی اور پوچھا آنٹی آپ مجھے کس بات کی معافی مانگ رہے ہیں۔۔

جواب میں خورشید بیگم نے سحر کو روبی کی ڈائری تھما دی۔۔

سحر میں پوچھا یہ کیا ہے تو فیضان گویا ہوا کہ یہ ہماری آپی روبی کی ڈائری ہے۔۔

برائے مہربانی آپ اسے پڑھ لیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر اور ساحل مل کر ڈائری پڑھنے لگے۔۔

جو جو وہ ڈائری پڑھتے جا رہے تھے ان کی حیرتوں میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔۔

ڈائری مکمل پڑھ لینے کے بعد سحر کی آنکھوں سے خوشی اور ندامت کے مارے آنسو آنا شروع ہو گئے۔۔

ساحل نے اس کے آنسو صاف کیے اور کہا کہ اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں تھی۔۔

بلکہ تم نے بہت ہمت کا مظاہرہ کر کے انصاف اور ایمان کا ساتھ دینے کی کوشش کی تھی۔۔

تمہارے ارد گرد حالات ہیں اس طرح کے پیدا کر دیے گئے تھے

کہ تمہیں سمجھ ہی نہیں آیا کہ سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا۔۔

وہ سب انہی باتوں میں مصروف تھے کہ ساحل کی امی چائے بنا کر لے آئیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب نے ان کو بھی اصل صورتحال سے آگاہ کیا۔۔

تو وہ حیران و پریشان ہو گی کہ آجکل کی جدید دنیا میں کالا جادو اور ہمزاد جیسی چیزیں بھی ہوتی ہیں۔۔

لیکن دوسری طرف وہ خوش بھی تھی کہ ان کے بیٹے پر دو سال پہلے جو الزام لگایا گیا تھا وہ سراسر غلط تھا۔۔۔

وہ سب بیٹھے چائے پی رہے تھے کہ۔ڈور بیل بجی۔

ساحل کی امی دروازہ کھولنے کے لیے گئیں

کچھ دیر بعد جب وہ واپس آئی تو ان کے پیچھے پیچھے انسپکٹر فرقان اور سحر کے امی ابو تھے۔۔

اور کچھ سپاہی شینا کو ہتھکڑیوں میں جکڑے ہوئے گھسیٹ کر اندر لے کر آرہے تھے۔۔۔

راستے میں انسپکٹر فرقان نے سحر کی ماں باپ کو ساری صورتحال سے آگاہ کر دیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساحل کے ابو نے سب کو بتایا کہ ان کو ہاٹ ہے کبھی روبی کی وجہ سے ہی آیا تھا۔۔

اور انہوں نے سحر کی شادی بھی روبی کے دھمکانے پر ساحل کے ساتھ جلدی جلدی کرنے کا کہا تھا۔۔

کیونکہ روبی ساحل کو اس کے سچے پیار کے ہاتھوں مروا کر اس کے ہمزاد کو حاصل کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔

روبی نے انہیں دھمکی دی تھی کہ اگر وہ جلدی سے ساحل سے سحر کی شادی نہیں کریں گے تو وہ سحر کو جان سے مار دے گی۔۔

اس حقیقت کے بارے میں بتانے کے لیے یے انہوں نے سحر کو اپنے کمرے میں بھی بلایا تھا لیکن روبی نے بروقت وہاں آکر انہیں اشاروں میں حقیقت بتانے سے منع کر دیا تھا۔۔۔۔

سحر کی جان کو خطرے کے مد نظر رکھتے ہوئے اس کے ابو نے اسے حقیقت سے آگاہ نہیں گیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انسپکٹر فرقان نے شینا کی کنپٹی پر پستول رکھ دیا۔۔

اور پوچھا کہ باقی تو تمہاری حقیقت ہم سب پر آشکار ہو ہی چکی ہے۔

لیکن ابھی تک ہمیں یہ نہیں پتہ کہ دو معصوم دلہنوں کو مارنے کے

پیچھے تمہارا مقصد کیا تھا۔۔۔

تو شینہ نے بتایا کہ انسانی روح کے دو حصے ہوتے ہیں ایک مثبت اور

ایک منفی دوسرے لفظوں میں ایک روحانی اور ایک

شیطانی۔۔

شیطانی روح کو تقویت دینے کے لیے اور اس کے اندر منفی جذبات

کو ابھارنے کے لیے اس سے بد سے بدتر کام کروائے جاتے ہیں۔۔

میں نے روبی کے ہمزاد کو مزید طاقتور بنانے کے لیے

اس سے دو دلہنوں کو قتل کروایا۔۔۔۔۔

اب ساری صورتحال سب پر واضح ہو چکی تھی۔۔

روبی کی امی اور دادی کی آنکھوں سے آنسو ساون بھادوں کی طرح بہہ

رہے تھے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحر کی امی نے انکو حوصلہ دیا اور ساحل کی ماں نے بھی ان کو تسلی دی انسان اللہ تعالی کی مرضی کے آگے بے بس ہوتا ہے۔۔

انسپیکٹر فرقان نے ان سب کو کہا کہ ابھی اس کہانی کا سب سے اہم مرحلہ باقی ہے۔۔۔

یہ کہہ کر وہ شینا کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ روبی کے ہمزاد کو اسی وقت اپنی قید سے آزاد کرو۔۔

شینا بولی کے اس کے لیے مجھے روپے کی قبر کی مٹی چاہیے۔۔

انسپیکٹر فرقان نے کانسٹیبل کو قبرستان میں روبی کی قبر سے مٹی لے کر آنے کو کہا اور جاتے ہوئے اس کے گلے میں لوح قرآنی کا ایک نقش بھی ڈال دیا تا کہ روبی کا ہمزاد اس کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔۔۔

ایک گھنٹے کے بعد وہ کونسٹیبل روبی کی قبر سے مٹھی بھر مٹی لے کر آیا تو اس کے پاس ایک شاپر میں ایک ٹارچ بھی تھی جو اس کے کہنے کے مطابق اس نے روپے کی قبر کے پاس ہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قبرستان میں ملی تھی۔۔

انسپکٹر فرقان کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ پھیل گئی۔۔

کیونکہ اسے شینہ کے خلاف ایک پختہ ثبوت بھی مل چکا تھا۔۔۔

فرقان نے سب گھر والوں کو ایک دائرے میں بیٹھنے کو کہا۔

جب سب لوگ ایک دائرے میں بیٹھ گئے تو فرقان نے آب زم زم کی شیشی اپنی جیب سے نکالی اور ان سب کے ارد گرد ایک دائرہ بنا دیا۔۔۔

آب زم زم کے پانی پر آیت الکرسی پڑھی ہوئی تھی۔

جس کی وجہ سے ان سب کے گرد ایک ایسا حصار قائم ہو گیا جسے کوئی بری طاقت یا بری روح پار نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

پھر فرقان نے شینا کو کہا کہ روبی کے ہمزاد کو حاضر کرواور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسس کو اپنی قید سے آزاد کرو۔۔

شینا نے روبی کی قبر کی مٹی اپنے ہاتھ میں پکڑی اور اسس پر کچھ پڑھ کر پھونک ماری۔ اور اسے زمین پر پھینک دیا یا۔۔۔

زمین میں سے دھواں سا اٹھتا شروع ہو گیا اور وہ کالے رنگ کی بھیانک بلی کا روپ دھار گیا۔۔۔

پھر وہ بلی دھوئیں میں تحلیل ہونا شروع ہو گئیاور وہ دعا آہستہ آہستہ سمٹ کر ایک ہیولے کی شکل میں آ گیا۔۔

روبی کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر اسس کی امی اور دادی بے اختیار ہو گئی خدائے سے نکلنے ہی والی تھی کہ فیضان اور ماہرہ نے ان کو روک لیا اور کہا کہ یہ روبی آپی کی روح کا شیطانی حصہ ہے جس کے نزدیک رشتے کوئی معنی نہیں رکھتے اسس لئے بہتر یہ ہے کہ آپ سب لوگ دائرے میں موجود رہیں۔۔

انسپکٹر فرقان کے دھمکانے پر شینا نے منتر پڑھ کر روبی پر فون کا تورو بھی دھوئے میں تحلیل ہو کر آسمان کی طرف پرواز کرنا شروع

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dhulan | By Awais Chohan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو گئی۔۔۔۔

انسپیکٹر فرقان نے اپنے نوری علم کے ذریعے شینہ کے دماغ میں سے کالے علم کی ساری یاداشت مٹا دی۔

اب شینہ کا دماغ ایک کورا کاغذ تھا۔۔۔۔۔۔

اس طرح دالہن کی کہانی اختتام کو پہنچی۔۔

نہیں نہیں ابھی یہ کہانی کا اختتام نہیں

ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک سال بعد۔۔۔۔

سب لوگ سحر کے گھر پہ جمع تھے

روبی کے امی ابو بھی آئے ہوئے تھے۔۔

کیونکہ آج سحر اور ساحل کی بیٹی کے عقیقے کی رسم تھی۔۔

اور آج ہی اس کا نام بھی رکھا جا تا تھا۔۔

اس کے علاوہ آج ایک اور خوشخبری سب کی منتظر تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساحل کی بہن مہرین کی منگنی فیضان کے ساتھ کی جارہی تھی۔۔

روبی کے والدین جو کہ روبی کی موت کے بعد کافی افسردہ تھے مہرین کے روپ میں ان کو اپنی بیٹی واپس مل رہی تھی۔۔

بڑی دھوم دھام سے منگنی کی رسم ادا کر دی گئی۔۔

اس کے بعد سحر کی بیٹی کا نام رکھنے کی باری آئی۔۔

تو سحر نے اپنی بیٹی کا نام رکھ کے سب کو حیرت میں ڈال دیا۔۔

سہر نے اپنی بیٹی کا نام رکھا۔۔

روبی

-------ختم شد-------

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel